★ بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ ★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

لئیق احمد طاہر

تبوک ۱۳۵۴ ہش

ستمبر ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۱۲۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچوں سے بڑے بھی لوگ شوق سے پڑھتے ہیں

ماہنامہ بچوں کا رسالہ

خدام الدین

لاہور

ستمبر ۱۹۶۵ء ۰ تبوک ۱۳۵۴ھ

ایڈیٹر

جلد ۱۸

شمارہ ۹

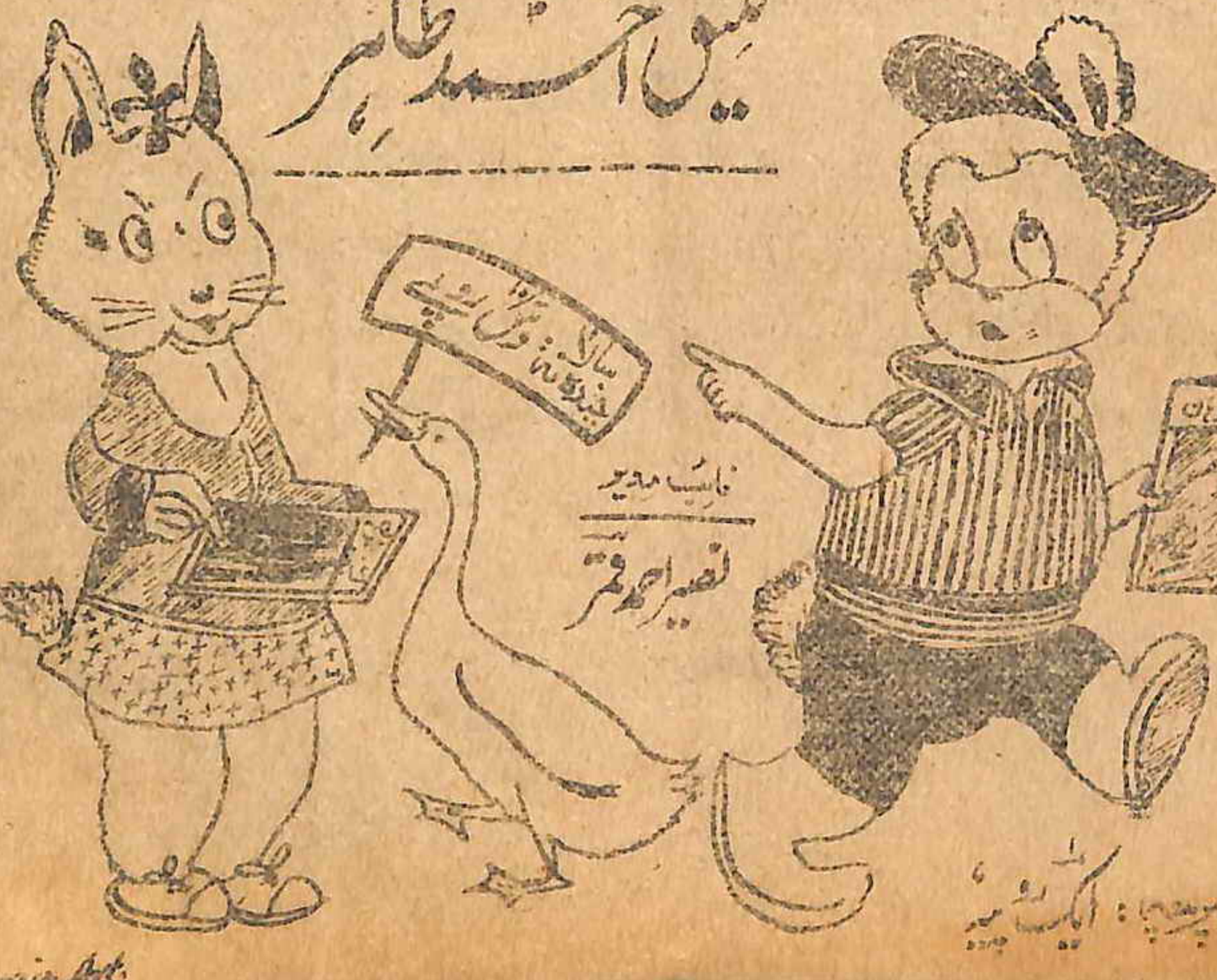

قیمت: ایک روپیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ

وَالَّذِيْنَ آمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

(البقرہ : ۱۶۶)

ترجمہ: اور جو لوگ مومن ہیں وہ سب سے زیادہ اللہ (ہی) سے محبت رکھتے ہیں۔

عزیز بچو!

نواسۂ رسولؐ حضرت امام حسنؓ نے ایک مرتبہ اپنے والد محترم حضرت علیؓ سے پوچھا ــــــ "ابا جان! کیا آپ کو اللہ تعالیٰ سے محبت ہے؟"

جواب ملا ۔ "ہاں ۔ مجھے اللہ تعالیٰ سے محبت ہے!"

سوال کیا "کیا آپ کو مجھ سے بھی محبت ہے؟" حضرت علیؓ نے فرمایا ۔ "ہاں بیٹا ۔ مجھے تم سے بھی محبت ہے۔"

اس پر حضرت امام حسنؓ نے کہا کہ "ابا جان آپ کو مجھ سے بھی محبت ہے اور اللہ تعالیٰ سے بھی ۔ دو محبتیں ایک ہی کس طرح جمع ہو سکتی ہیں ۔ جس طرح دو تلواریں ایک نیام میں جمع نہیں ہو سکتیں ۔"

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ۔ "مجھے تم سے بھی محبت ہے اور اللہ تعالیٰ سے بھی ۔ لیکن جب بھی تمہاری اللہ تعالیٰ کی محبت سے ٹکراتی ہے ۔ میں تمہاری محبت کو اللہ تعالیٰ کی محبت پر قربان کر دیتا ہوں ــــــ"

حضرت علیؓ کا یہ جواب مندرجہ بالا آیت قرآنی کے عین مطابق تھا ــــــ تاریخ شاہد ہے کہ بچپن سے ہی خدا تعالیٰ کے کامل مومن بندے اس کی خاطر تمام دنیاوی محبتیں قربان کرتے چلے آئے ہیں بالخصوص صحابۂ رسول کی محبتِ الٰہی بے مثل اور بے نظیر ہے۔

اے خدا! تو ہمیں بھی اپنی کامل محبت عطا فرما اور حقیقی اور کامل مومن بندوں میں سے بنا۔

(آمین!)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قَالَ الرَّسُوْلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

"لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔"

ترجمہ: تم میں سے کوئی بھی ایمان نہیں لاتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والدین، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے عزیز تر نہ ہو جاؤں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم محبوبِ الٰہی ہیں۔ اللہ کا پیار حاصل کرنے کے لئے حضورؐ سے بے پناہ محبت ہونا ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو آپؐ سے عشق و محبت کا جو تعلق تھا اس کی نظیر روئے زمین پر نہیں ملتی۔ تبھی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا۔ کہ حقیقی مومن وہی ہیں ——

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ازحد محبت تھی۔ ایک دفعہ جب مخالفینِ اسلام نے رسول اللہؐ کو بہت گالیاں دیں اور دشنام طرازیاں حد سے بڑھ گئیں تو آپ نے اپنے محبوبؐ کی شان میں یہ گستاخی قطعاً برداشت نہ کی اور فرمایا:—

"اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے تمام اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا جو ان گالیوں اور اس توہین سے جو ہمارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کی گئی۔ دُکھا ....."

(آئینہ کمالاتِ اسلام)

دیکھا بچو! حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کس قدر محبت تھی اور اپنے محبوبؐ کے لئے کتنی غیرت ——! اور یہی ایک سچے اور حقیقی مومن کی علامت ہے۔

پس عزیز بچو! اگر تم سچے مومن بننا چاہتے ہو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا پیار اور ایسی ہی محبت پیدا کرو —— اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیکھیے

جناب عبد الکریم قدسی لاہور

پیار کے سانچے میں ڈھلنا سیکھیے
ہر کسی سے پیار کرنا سیکھیے

علم کا دریا ہے بحرِ بیکراں
شوق سے اس میں اترنا سیکھیے

کھائیو نہ تم سہاروں کا فریب
بے سہارا بھی تو چلنا سیکھیے

اس نئی تہذیب کے طوفان میں
ڈوبنے والو! ابھرنا سیکھیے

ہر جگہ ہیں سانپ زہریلے چھپے
پھونک کر ہر پاؤں دھرنا سیکھیے

آئینوں سے کھیلئے قدسی مگر
پتھروں سے بھی الجھنا سیکھیے

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سبق آموز عمدہ کہانی

تعویذ کی کرامت

سامرہ جی (نجم) - سیلز کالونی - ربوہ

ہمارے گاؤں میں ایک احمدی موچی رہتا ہے وہ بہت عقلمند ہے۔ گاؤں کے لوگ اکثر اس سے مشورے لینے آتے ہیں اس کے پاس ایک دفعہ ایک گوجر (دودھ بیچنے والا) آیا۔ وہ گھبرایا ہوا تھا۔ تھر تھر کانپ رہا تھا اور بار بار پھٹی ہوئی نگاہوں سے ادھر اُدھر دیکھتا جاتا تھا جب موچی نے اسے اس حالت میں دیکھا تو فوراً اُسے پکڑ کر اپنے پاس بٹھایا۔ گھر سے دودھ منگوا کر پلایا اور جب گوجر کی حالت کچھ ٹھیک ہوئی تو موچی کے پوچھنے پر بتایا کہ میں دوسرے گاؤں دودھ دینے گیا تھا کہ راستے میں ویران جگہ سے مجھے آوازیں آنے لگیں جو بڑی ڈراؤنی تھیں۔ میں نے پہلے بھی کئی بار آوازیں سنی تھیں مگر آج تو حد ہوئی۔ بھوت تو آج میرا نام لے لے کر میرا پیچھا کر رہے تھے۔ بس پھر کیا تھا میں سرپٹ بھاگا۔ سائیکل وہاں چھوڑی۔ دودھ کے تین ڈبے گر گئے اور میں مشکل سے جان بچا کر بھاگ نکلا۔

موچی دل ہی دل میں ہنسا اور کہا کہ یہ لوگ کس قدر وہمی ہیں۔ بھوت پریت کے قائل ہیں۔ حالت درست ہونے کے بعد گوجر چلا گیا تو موچی سوچنے لگا کہ یہ لوگ تو مسلمان کہلاتے ہیں۔ پھر یہ وہمی کیوں ہیں؟ دوسرے دن گوجر موچی کے پاس آیا اور کہا۔ میاں جی! میں گاؤں کے مولوی سے تعویذ لے کر آیا ہوں اسے چمڑے میں سی دیں۔ موچی نے چمڑے میں سی کر اُسے دیدیا۔ وہ تعویذ گلے میں ڈال کر چلا گیا۔ پھر کافی دن تک نہ آیا۔ ایک دن موچی بیٹھا جوتے بنا رہا تھا کہ وہی گوجر آکر بیٹھ گیا۔ موچی نے پوچھا۔ بھئی اب تو نہیں آوازیں آتیں؟

گوجر بولا۔ "میاں جی اب تعویذ کی برکت سے کوئی آواز نہیں آتی۔"

موچی نے کہا۔ "ذرا تعویذ دکھاؤ!"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن کا ٹاور بریج

برطانیہ کا لندن ٹاور بریج دنیا کے شاندار پلوں میں سے ایک ہے۔ اس کی کئی منزلیں ہیں۔ بالائی منزل پیدل چلنے والوں کے لئے ہے درمیان میں بھاری بھرکم گاڑیوں کے لئے کشادہ راستہ ہے۔ یہ پل دریائے ٹیمز کے آخری سرے پر واقع ہے۔ ٹیمز میں جہاز رانی بھی ہوتی ہے۔ لہٰذا جب کوئی بحری جہاز اس پل کے قریب آتا ہے تو درمیانی حصے کی آہنی سڑک کے دونوں حصے الگ ہو کر اوپر اٹھ جاتے ہیں۔ جہاز گزر جانے پر دونوں حصے پھر اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں۔

(نگہت سلطانہ مرید کے)

گوجر نے تعویذ گلے سے اتار کر موچی کو دے دیا۔ موچی نے چمڑا کھولا اور اس کے اندر سے ایک گندہ چمڑا نکال کر گوجر کو دکھایا اور کہا کہ۔

"دیکھو یہ چمڑا ہے۔"

گوجر نے کہا۔

"میاں جی وہ تعویذ کہاں ہے؟"

موچی نے کہا۔

"میری بات سنو! ہم احمدی لوگ بھوت پریت کے قائل نہیں ہیں۔ دوسرے ہم ان تعویذوں کے قائل بھی نہیں ہیں۔ ہم لوگ تو خدا کے سوا کسی سے خوف نہیں کھاتے۔ اس لئے میں نے دل میں کہا کہ یہ بات سچی ثابت کر دکھاؤں گا۔ کہ نہ تو آوازیں تمہیں آئی تھیں اور نہ ہی یہ تعویذ کچھ کر سکے گا۔ اس لئے میں نے تمہاری آنکھ بچا کر تعویذ کے بجائے یہ گندہ چمڑہ ڈال دیا تھا۔ اب بتاؤ۔ اب بھی شرک کرو گے؟"

اس پر گوجر شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

پیارے بچو! یہ واقعہ بالکل سچا ہے۔ میرے احمدی بہن بھائی اس سے سبق سیکھیں۔ ●●

انمول رتن

● جد و جہد کرنے والی قومیں وقت کو دن۔ رات مہینے اور سال کے پیمانے سے نہیں بلکہ سعی اور حصول کے پیمانے سے ناپتی ہیں۔

● کسی سے رازِ دل کہہ کر اس کی حفاظت کا خیال عبث ہے۔ جب تم خود ہی اپنے راز کے امین نہ بن سکے تو کوئی دوسرا فرد کہاں تک اس کا بوجھ اٹھائے پھرے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سائنس کی دنیا

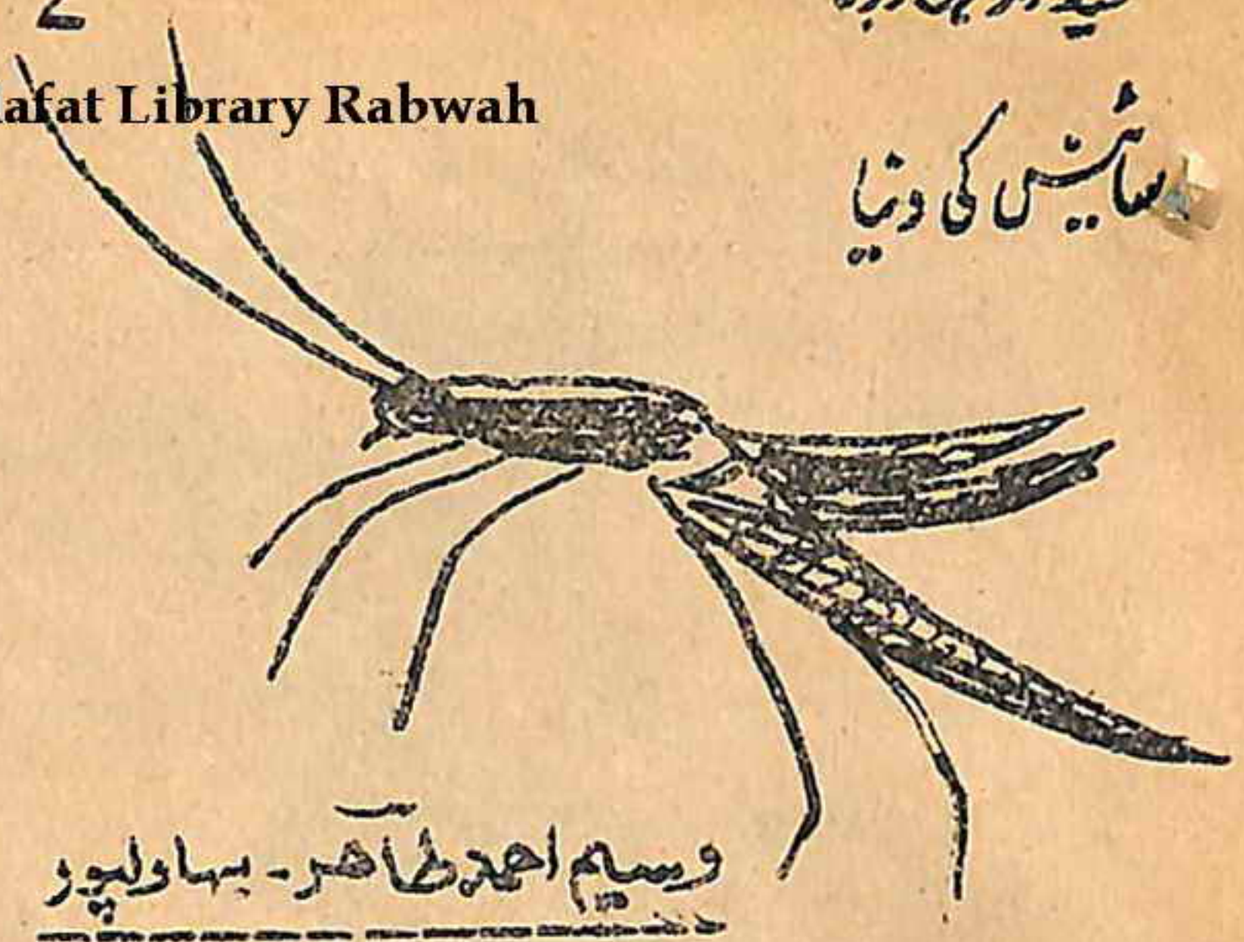

ملیریا

اور کونین کی دریافت

وسیم احمد طاہر۔ بہاولپور

آج کل ملیریا بخار کی کوئی خاص اہمیت نہیں رہی۔ لیکن یہ وہ بیماری ہے جو اب تک تمام بیماریوں سے زیادہ انسانی جانیں لے چکی ہے۔ پہلے پہل ملیریا ہندوستان، عراق، ایران، مصر شام، چین اور اٹلی میں بہت ہوا کرتا تھا۔ آج اگر ہم سے کوئی یہ پوچھے کہ ملیریا کی وجہ کیا ہے تو ہم فوراً کہدیں گے کہ ملیریا مچھر کے کاٹنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ لیکن اس وقت کے لوگوں کو اس بات کا علم نہیں تھا۔ اس وقت کے طبیبوں کا خیال تھا کہ ملیریا اس گندی ہوا میں جو پانی کے جوہڑوں وغیرہ پر سے گزر کر آتی ہے سانس لینے سے ہوتا ہے کیونکہ ان کا مشاہدہ تھا کہ جس علاقے میں گندے پانی کے جوہڑ تھے۔ وہاں ملیریا زیادہ ہوتا تھا۔ لیکن ان کا یہ خیال اس وقت غلط ثابت ہو گیا جب چند افراد نے ان گندے جوہڑوں سے پانی پیا لیکن انھیں ملیریا نہیں ہوا

ملیریا کی اصل وجہ کوئی آسانی سے معلوم نہیں ہو گئی۔ اس تحقیق میں بہت سے سائنسدانوں ڈاکٹروں اور لوگوں کی جانیں ضائع ہوئی ہیں بہر حال آج کے دور میں سب جانتے ہیں کہ ملیریا مچھر کے کاٹنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مچھر جب کاٹتا ہے تو وہ ایک خاص قسم کے جراثیم جسم میں داخل کر دیتا ہے جس کی وجہ سے ملیریا بخار ہو جاتا ہے۔

ملیریا سے مرنے والوں کی تعداد میں جب روز بروز اضافہ ہوتا گیا تو لوگوں کو فکر ہوئی چنانچہ انھوں نے دوائی کے طور پر مختلف درختوں کے پتے وغیرہ استعمال کرنے شروع کر دیئے جن سے انھیں کافی فائدہ ہو جاتا تھا۔ جب نئی دنیا (امریکہ) دریافت ہوئی تو وہاں بہت سے نئے نئے درخت پائے گئے۔ کینا کینا (Quina - quina) نامی درخت بھی انہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں سے ایک تھا۔ لوگ اس کی چھال ملیریا کے علاج کے لئے دوائی کے طور پر استعمال کرنے لگے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں اس کی مانگ بہت بڑھ گئی کیونکہ اس کی چھال کے استعمال سے ملیریا کافی حد تک ختم ہو جاتا تھا۔ کینا کینا کی چھال دوسرے ممالک میں بھی بھیجی جانے لگی۔ اس کی مانگ اتنی بڑھ گئی کہ گزارا مشکل ہو گیا۔ چنانچہ یہ کمی پوری کرنے کے لئے ملاوٹ شروع ہو گئی۔ ایک دوسرا درخت جس کا نام سنکونا (Cinchona) تھا کی چھال کینا کینا کی چھال سے بہت مشابہ تھی۔ چنانچہ سنکونا درخت کی چھال ملاوٹ کر کے بھیجی جانے لگی۔ یہ ملاوٹ بہتر ثابت ہوئی کیونکہ اس کے استعمال سے یہ ثابت ہو گیا کہ ملیریا کے علاج کے لئے سنکونا درخت کی چھال کینا کینا درخت کی چھال سے کہیں بہتر دوا ہے۔ چنانچہ سنکونا کی چھال پر تحقیق شروع ہو گئی۔ کافی تحقیق اور محنت کے بعد اس میں سے کونین نکالی گئی۔ کیونکہ سنکونا کی چھال میں کونین پائی جاتی تھی اس لئے اس کے استعمال سے ملیریا فوراً ختم ہو جاتا تھا۔

سترھویں صدی عیسوی سے انیسویں صدی عیسوی تک ملیریا کے علاج کے لئے کونین بہترین اور واحد ذریعہ تھی۔

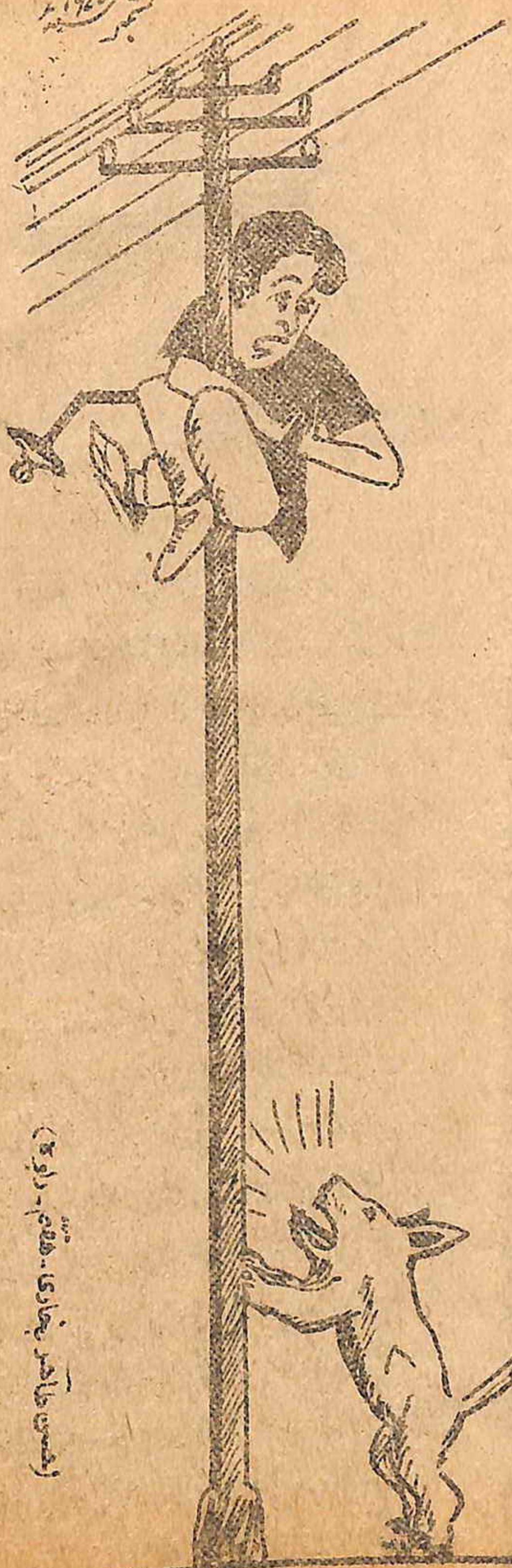

(طاہر احمد بخاری۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

المدینۃ المنورۃ

جناب صفدر نذیر جاوید۔ جامعہ احمدیہ ربوہ

یہ ہمارے سیّد و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا دارالہجرت ہے اور آپ کے انصار کا وطن ہے اور آپ کے پاکیزہ جسم کی آخری منزل ہے۔ زمانہ جاہلیت میں مدینہ کا نام یثرب تھا اور اسلام میں مدینہ کے نام سے مشہور ہو گیا۔ یہ سرزمین حجاز میں نجد کی حدود میں واقع ہے یہاں اوس اور خزرج قبیلے آباد تھے۔ ان کی یہودیوں کے ساتھ اکثر لڑائیاں ہوتی رہتی تھیں۔ اس کے بعد حضرت نبی کریمؐ ان کے پاس دین حق اور امر ہدایت لے کر آئے۔ آپؐ نے ان کے دل جوڑ دیئے۔ ان میں محبت پیدا کر دی اور وہ خدا کے فضل و کرم سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور خدا کے رسولؐ کے انصار قرار پائے۔ حضرت رسول اللہؐ اور آپ کے صحابی حضرت ابوبکر صدیقؓ مکہ سے ہجرت کر کے وہاں آئے۔ اس کے بعد بیشتر اہل یثرب نے اسلام اور اطاعت خدا پر آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ حضورؐ نے وہاں ایک مسجد تعمیر کرائی آہستہ آہستہ مکہ کے قریشی مسلمان بھی ہجرت کر کے مدینہ میں پہنچ گئے۔ رسول اللہؐ نے اہل مدینہ کا نام انصار اور مکہ سے آنے والوں کا نام مہاجرین رکھا اور ان کے درمیان اخوت کا رشتہ قائم کر دیا۔

مدینہ۔ زمین کے ایک ہموار اور وسیع میدان میں واقع ہے جس میں کھجور کے درخت کثرت سے پائے جاتے ہیں اور اس کے شمال اور جنوب میں دو پہاڑ ہیں اور اس کے ارد گرد ایک پرانی فصیل بھی ہے اور اس سے باہر ایک خندق ہے جو رسول اللہؐ نے جنگ احزاب کے مشہور واقعہ کے موقع پر کھدوائی تھی اور اس کے ارد گرد بہت سی وادیاں ہیں۔ ان میں بہت سے سیلابی نالے گزرتے ہیں جو مدینہ کے باغوں کو سیراب کرتے ہیں۔ مدینہ کے درمیان میں مسجد نبویؐ ہے جو ایک کشادہ مسجد ہے یہ رسول اللہؐ نے اس وقت بنائی تھی جب آپؐ مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے آئے تھی۔ یہ مسجد نبی اکرمؐ کے زمانہ میں کچی اینٹوں کی تھی جس کی چھت کھجور کی شاخوں اور اس کے ستون کھجور کے تنوں کے تھے اس میں حضرت عمرؓ نے توسیع فرمائی۔ پھر حضرت عثمان بن عفانؓ نے اس میں تبدیلی کی اور اس میں بہت کچھ اضافہ کیا اس کی دیواریں پتھر کی بنا دیں اس کے بعد بہت سے خلفاء بنو امیہ اور بنی عباس نے اس کی تجدید کی اور ہمیشہ دوسرے بادشاہ بھی اس کی تجدید اور توسیع میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتے رہے۔ وہ اسے بناتے اور آراستہ کرتے رہے یہاں تک کہ وہ موجودہ شکل میں آ گئی۔

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت کی آواز

جناب ایم۔ اے۔ ار صدیقی۔ جامعہ احمدیہ ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا:۔

"اَنْتَ الشَّیْخُ الْمَسِیْحُ الَّذِیْ لَا یُضَاعُ وَقْتُہٗ"۔

اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی ساری عمر مصروفیت میں گزرے گی اور آپ کی جماعت کو بڑی تیز رفتاری سے کام کرنا پڑے گا بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دنیا اس وقت ایسے مرحلہ میں داخل ہو چکی ہوگی کہ ہر چیز بڑی تیزی سے حرکت کرے گی اور وقت بھی ایسا ہی ہوگا کہ لازماً جماعت کو بڑی تیز رفتاری سے کام کرنا پڑے گا۔

میرا مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ بلندی اور کامیابی حاصل کرنے کا راز یہی ہے کہ کم وقت میں زیادہ کام کیا جائے۔ کہتے ہیں:۔

"Time and Tides —
wait for none."

یعنی اگر کوئی شخص انتظار کرتا رہے کہ وقت ملے تو فلاں کام کروں گا۔ تب وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا بلکہ چاہیئے کہ وہ ہمیشہ وقت کو خود اپنے قابو میں رکھے۔ اگر وقت گزر گیا تو پھر نہیں ملے گا۔

ہم جب دنیا کی بڑی بڑی کامیاب ہستیوں کی طرف دیکھتے ہیں تو ہر ایک عظیم ہستی یا عظیم شخصیت میں یہ بات نمایاں پاتے ہیں کہ وہ وقت کو بہت زیادہ قیمتی کام میں لاتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:۔

"اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) اٹھو اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاؤ!
اور یہ کام بڑا بھاری ہے۔ اس کے لئے رات کا نصف حصہ یا کچھ کم جاگ کر تہجد پڑھو اور دن بھر کام کرتے رہو۔"
(سورۃ مزمل)

معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت مصروف رہنا پڑتا تھا۔

"عباس الاباڈلشین۔ جو دنیا کے ایک مشہور سائنسدان تھے انہیں دیکھئے۔ ان سے متعلق ذکر آتا ہے کہ وہ ایک امریکی زمیندار کے بیٹے تھے۔ مگر عہد کیا تھا کہ بارہ سال عمر ہونے کے بعد والدین سے اپنے لئے خرچ نہیں لوں گا۔ خود کما کر اپنی زندگی سنواروں گا۔ چنانچہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس عہد کے مطابق انھوں نے ایسے ہی کیا۔ کہتے ہیں کہ وہ ہمہ وقت کام میں مصروف رہتے تھے اور کوئی وقت ضائع نہیں ہونے دیتے تھے حتیٰ کہ انھوں نے اپنے گھر کے قریب سے گزرنے والی ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ ریلوے سٹیشن تک (جو ان کے گھر سے تین چار فرلانگ دور تھا) ریت بچھا رکھی تھی اور ان کا کہنا تھا کہ اسٹیشن تک جا کر واپس پیدل آنا وقت کا ضیاع ہے واپسی پر وہ گھر کے سامنے بچھی ہوئی ریت پر گاڑی سے چھلانگ لگا دیتے اور جلد گھر پہنچ جاتے۔

بابائے قوم قائداعظم سے متعلق ذکر ہے کہ انھوں نے کہیں بھی جانا ہوتا تو اس کا وقت معین ہوتا اور عین وقت پر جاتے تھے ایک منٹ بھی آگے پیچھے نہیں ہوتے تھے

ہمارے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جنہیں آج کی سائنس کی دنیا میں خاص مقام حاصل ہے ان کے ایک سکول کے ساتھی سے میری ملاقات ہوئی۔ گفتگو کے دوران انھوں نے ڈاکٹر صاحب سے متعلق بیان کیا کہ ڈاکٹر صاحب (سکول کے زمانہ میں) ہر وقت پڑھتے رہتے تھے۔ حتیٰ کہ گرمی کی دوپہر کو پانی کی پیاس بار بار لگتی تھی جس کے لئے وہ اپنے کمرے میں چھوٹی سی گھڑی رکھتے تھے کہ بار بار پڑھائی چھوڑ کر جانا نہ پڑے۔ لیکن جب دوسرے طلباء نے پانی کی وجہ سے بہت زیادہ آنا شروع کر دیا تو آپ نے گھڑی توڑ دی کہ پڑھائی میں حرج ہوتا ہے۔

قرآن مجید میں بھی اللہ تعالیٰ نے کامیابی کا راز یہی بیان فرمایا ہے کہ:-

"لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى"

کہ انسان کو محنت کا ہی اجر ملتا ہے

وقت کو زیادہ سے زیادہ کام میں لانے کا ایک آسان طریق یہ ہے کہ صبح سے شام تک کا پروگرام بنا لیا جائے اور اس پروگرام کے مطابق کام کرتے چلے جائیں۔ لیکن ضروری ہے کہ ارادہ نہایت مضبوط ہو۔ یہ نہ ہو کہ کسی دوست کو بازار میں مل گئے تو چائے کی دکان پر بیٹھ کر باتیں کرنا شروع کر دیں (باقی صفحہ ۲۲ پر)

"اوکے" OK.

ایک شخص نوکری کی تلاش میں گھر سے نکلا اس کے والد نے نصیحت کی کہ بیٹا تین الفاظ یس (Yes) نو (No) اور اوکے (OK) ہرگز نہ بھولنا۔ وہ ایک ایسے کارخانے میں جا نکلا جہاں ایک افسر کی گھڑی گم ہونے پر لوگوں کی تلاشی ہو رہی تھی۔ یہ بھی ان میں تھا۔ افسر اس کے پاس آیا اور پوچھا گھڑی تمہارے پاس ہے؟ وہ کہنے لگا یس (Yes) افسر نے کہا۔ واپس دو! اس نے کہا۔ نو (No)۔ پھر افسر نے کہا تمہیں تھانے لے چلوں؟ اس نے کہا۔ اوکے (OK) جب وہ تھانے پہنچا تو تھانیدار نے بھی اس سے وہی سوال کیا کہ گھڑی تمہارے پاس ہے؟ اس نے کہا یس (Yes) تھانیدار نے کہا نکالو! اس نے کہا نو (No) پھر تھانیدار نے کہا کہ میں تمہاری مرمت کروں گا۔ اس نے کہا۔ اوکے (OK)

(محمد صدیق مجاہد کنجاہ گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوابات انعامی معلوماتی مقابلہ نمبر (۹)

(۱) ایران کا پرانا نام فارس ہے

(۲) دنیا کا سب سے اونچا گرجا "الم" جرمنی میں ہے جس کی اونچائی ۵۳۲ فٹ ہے۔

(۳) بیت المقدس کا غازی مجاہد سلطان صلاح الدین ایوبی کو کہا جاتا ہے۔

(۴) عوامی جمہوریہ چین کا دارالحکومت پیکنگ اور سکہ یوآن ہے

(۵) رقبے کے لحاظ سے روس دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔

(۶) دنیا کی سب سے خوبصورت بندرگاہ سڈنی (آسٹریلیا) ہے

(۷) حضرت ابوذر غفاری رضؓ کو شیخ الاسلام کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔

(۸) انگلستان کا بادشاہ جارج اوّل انگریزی زبان سے بالکل ناواقف تھا۔

(۹) روس اور امریکہ کی سرحدوں کے درمیان صرف ۲۲ میل کا فاصلہ ہے

(۱۰) شیکسپیئر کو دنیا کا سب سے بڑا ڈرامہ نویس مانا جاتا ہے

نتیجہ انعامی معلوماتی مقابلہ نمبر (۹)

انعامی معلوماتی مقابلہ نمبر ۹ میں کل ۳۰ خطوط موصول ہوئے سب سے زیادہ نمبر مندرجہ ذیل تین بچوں کے تھے۔

(۱) مبشر احمد۔ کروندی (سندھ) (۲) درثمین مریم۔ سرگودہا (۳) بشریٰ سیّد۔ گوجرانوالہ

مندرجہ بالا تینوں بچوں کے نمبر برابر تھے۔ قرعہ اندازی کی گئی تو مندرجہ ذیل بچے اوّل و دوم آئے۔

اوّل: مبشر احمد ولد چوہدری فضل احمد صاحب کریانہ مرچنٹ کروندی P/O ضلع خیرپور (سندھ)

دوم: درثمین مریم۔ ۱۵۱-A سیٹلائیٹ ٹاؤن۔ سرگودھا۔

(منور احمد طاہر۔ کوٹ احمدیہ P/O

برانچ ٹنڈو غلام علی ضلع بدین۔ (سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچا واقعہ

یہ بھی تو کسی کا باپ ہوگا.....!

جناب نثار احمد نازش - دریا خاں مری (سندھ)

یہ اپریل کی ۱۵- یا ۱۶ تاریخ تھی- دوپہر کا وقت تھا- مجھے ایک عزیز سے ملنے کے لئے ایک ہوٹل کے پاس جانا تھا- جونہی میں ہوٹل کو جانے والی سڑک کی طرف مڑا- میری نظر ایک مختصر سے ہجوم پر پڑی میں بھی اس میں شامل ہو گیا- ایک نحیف و نزار بوڑھا فٹ پاتھ کے کنارے بے ہوش پڑا تھا- اس کا بازو اور ٹانگ پاس بہنے والی نالی میں گرے پڑے تھے سامنے ایک مختصر سے گندے تھال میں تیل کی بنی ہوئی سستی سی مٹھائی اور دو تین پیسے پڑے تھے-

لوگ طرح طرح کی چہ میگوئیاں کر رہے تھے دو تین کالج کے نوجوانوں نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ لوگ نے "راکٹ" استعمال کئے ہیں- آہستہ آہستہ لوگ اپنے اپنے راستے پر ہو لئے اور کسی کو توفیق نہ ہوئی کہ کم از کم اس غریب کو اٹھا کر چھاؤں ہی میں ڈال دے میں اپنے ہم وطنوں کی اس بے حسی پر رنجیدہ ہو کر اس کی مدد کے لئے بڑھنا ہی چاہتا تھا کہ ایک کار نزدیک آکر نہایت آہستہ ہوئی- اس میں سے ایک شخص نے سر نکالا- حالات کا جائزہ لیا اور آگے بڑھ گیا- لیکن کار زیادہ دور نہ گئی اور رک گئی- کار میں سے ایک شخص باہر نکلا جو عمدہ سوٹ میں ملبوس تھا- اس نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے بوڑھے کو اپنے ہاتھوں سے اٹھایا اور ایک طرف سائے میں لے گیا- اس اللہ کے بندے نے ایک دوکان کے تھڑے پر اسے لٹایا اور اپنے نوکر کو تھرموس لانے کے لئے کہا- تھرموس میں سے چند گھونٹ بوڑھے کے حلق میں انڈیل دیئے- جس سے اس نے آنکھیں کھول دیں اور اشارے سے پانی مانگا- اس شخص نے پورے کا پورا تھرموس اس ضعیف آدمی کے حلق میں انڈیل دیا- پھر اپنی جیب سے سفید بے داغ رومال نکالا اور اس کا چہرہ صاف کیا اور آرام سے بٹھا دیا-

بوڑھا آدمی اب پوری طرح ہوش میں آچکا تھا- اس آدمی نے جوتے سے ایک دس روپے کا نوٹ نکالا اور بوڑھے کے ہاتھ میں تھما دیا- اور یہ الفاظ کہتے ہوئے چل دیا کہ "یہ بھی تو کسی کا باپ ہوگا-" بوڑھے کی آنکھیں مسرت سے جگمگا اٹھیں اور اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے نوٹ مٹھی میں بھینچ لیا- اور سینے سے لگا لیا- (باقی ص ۲۲ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کا شکر اور دعا

مکرم الحاج محمد رمضان صاحب سابق کارکن وکالت تبشیر تحریک جدید

صد شکر ہے خدایا، صد شکر ہے خدایا
مہدی کا یہ زمانہ تو نے تجھے دکھایا

خوش قسمتی ہے میری لایا ہوں اس پہ ایماں
اس کے طفیل مجھ کو حاصل ہے تیرا عرفاں

فضلِ عمر کا میں نے دورِ سعید پایا
صد شکر تو نے مجھ کو وہ نور بھی دکھایا

توفیق سے ہی تیری کی بیعتِ خلافت
ناصر کی کر رہا ہوں ہر طور سے اطاعت

خدمت کا مجھ کو موقعہ تحریک میں ملا ہے
میں کچھ نہیں ہوں مولا یہ سب تری عطا ہے

ہے مہدیٔ زماںؑ کی جو فوج پنج ہزاری
توفیق میں نے پائی اس میں شمولیت کی

تیرا ہی فضل تھا یہ حج کے لئے گیا میں
دربار میں ترے بھی جا کر کھڑا ہوا میں

ہر روز واں پہ تیرے کعبہ کے گرد گھوما
اور تیرے سنگِ اسود کو بار بار چوما

تیرے حضور ہر دم رو رو کے کیں دعائیں
عرفات میں پہنچ کر کیں تجھ سے التجائیں!

اولاد بھی مری سب یارب تری عطا ہے
تو نے ہی ان کو علم و ایماں عطا کیا ہے

دنیا کی نعمتیں سب تو نے ہی ان کو دی ہیں
اور سب ضرورتیں بھی ان کی مہیا کی ہیں

رکھنا ہمیشہ ان کو مولیٰ تو شاد و خرم
سایہ ہو تیرے فضل و رحمت کا ان پہ ہر دم

سب کو رہے محبت قرآں اور نبیؐ سے
اور دل رہیں منور نورِ محمدیؐ سے

توفیق دے مجھے بھی سچی دلی دعا کی
اخلاص و اتقا اور پرسوز التجا کی

دل سے کروں میں اپنے ایسی تری عبادت
پاؤں اسی جہاں میں جس سے تری رفاقت

رمضان تیرا بندہ اور تو مرا خدا ہے
تو بخش دینا مجھ کو بس میری التجا ہے

ہوں پُر خطا میں بے شک لیکن ہوں تیرا بندہ
کر دو نا ایک دن تو انعام نیک میرا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خواب کا اثر

امۃ الشفیق قیصر۔ احمدیہ فیکٹری کھڈی پاک ضلع تھرپارکر

حضرت مالک بن دینارؒ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ شراب کے بہت رسیا تھے۔ ہر وقت وہ شراب سے دل بہلاتے تھے۔ ان کی ایک بیٹی تھی جو آٹھ برس کی عمر میں فوت ہو گئی۔ حضرت مالک جب بھی اسے یاد کرتے تو رو پڑتے

ایک دن حضرت مالک نے بہت دردناک خواب دیکھا کہ وہ ایک لق و دق صحرا میں کھڑے ہیں۔ قریب پانی تو نظر نہیں آتا اور ان کا پیاس سے برا حال ہے۔ اسی حیرانی و پریشانی کے عالم میں انہوں نے ایک خونخوار شیر دیکھا۔ گھبرا کر جدھر پاؤں اٹھا، بھاگ کھڑے ہوئے تھوڑی دور گئے تو دیکھا کہ سامنے آگ کا ایک مہیب دریا ہے۔ اب اگر آگے جائیں تو آگ میں بھسم ہو جائینگے واپس جائیں تو شیر ہڑپ کر لے گا۔ بچنے کے لئے دائیں طرف نظر ڈالی تو ایک بہت بوڑھا شخص جس کا چلنا جلنا ضعف کے باعث بہت مشکل ہے۔ کھڑا ہوا نظر آیا بھاگے ہوئے اس کے پاس پہنچے کہ وہ اس مصیبت سے بچالے۔ بوڑھے نے کہا۔ میں تمہاری کیا مدد کر سکتا ہوں مجھے خود کسی کی مدد کی ضرورت ہے۔ حضرت مالک نے پھر درخواست کی کہ خدا کے لئے مجھے اس مصیبت سے چھٹکارا دلائیں۔ اس پر اس بوڑھے نے کہا۔ دائیں طرف چلے جاؤ وہاں مسلمانوں کی کچھ امانتیں ہیں شاید تمہاری پریشانیاں کچھ کم ہو جائیں۔ حضرت مالک دائیں طرف بھاگے دیکھا کہ بہت بڑا محل ہے اس میں بہت سے بچے کھیل رہے ہیں ان میں اس کی مرحومہ بیٹی نظر آئی۔ جو آپ کی طرف دوڑی آرہی تھی۔ جب وہ قریب آئی تو اس نے کہا۔

"ابا جان! افسوس کہ شراب و کباب نے آپ کو کہیں کا نہ چھوڑا۔ آپ کو معلوم ہے جو شیر آپ کے پیچھے دوڑ رہا تھا وہ آپ کے اعمال ہیں۔ یہ اعمال آپ کو دوزخ کی آگ کی طرف لے جا رہے ہیں کسی میں اتنی طاقت نہیں کہ آپ کو جہنم کی آگ سے بچائے۔ یہ سن کر حضرت مالک کے منہ سے آہ نکلی۔ پھر لڑکی بولی۔ آپ نے کچھ نیکیاں بھی کی ہیں وہ بوڑھے آدمی کی شکل میں نظر آئیں جنہوں نے آپ کو وقتی طور پر ادھر بھیج کر بچانے کی کوشش کی۔" حضرت مالک کی جب آنکھ کھلی تو پورا جسم تھر تھر کانپ رہا تھا۔ خواب نے ان پر اتنا اثر کیا کہ انہوں نے شراب کی بوتلیں اسی وقت توڑ دیں اور توبہ کی چنانچہ اب دنیا انہیں ایک بڑے ولی اللہ کی حیثیت سے جانتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات سے اقتباسات۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات۔ سلسلہ کے اہم مضامین۔ بیرونی ممالک میں

جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی و غیر ملکی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں

اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

شرح چندہ

سالانہ: ساٹھ روپے ۶۰/- ششماہی: اکتیس روپے ۳۱/- تین ماہ: سولہ روپے پچاس پیسے ۱۶/۵۰

فی پرچہ: تیس پیسے ۰/۳۰ خطبہ نمبر: برائے ایک سال: اٹھارہ روپے ۱۸/-

خطبہ نمبر فی پرچہ ——— پینتیس پیسے ۰/۳۵

(مینجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عزم و استقلال

اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے انبیاء کی تعریف "اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ" (صاحبِ عزم پیغمبر) کہہ کر فرمائی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ خاتم الانبیاء تھے اس لئے خدا نے یہ وصف آپ کی ذات میں خاص طور پر ودیعت کیا تھا۔ آپ کی زندگی کے واقعات کا ایک ایک لفظ پڑھ جاؤ۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ شاید ہی دنیا میں کوئی ایسی مصیبت ہو جو آپ کی راہ میں حائل نہ ہوئی ہو لیکن آپ کا دل کبھی بھی اضطراب و انتشار یا مایوسی اور خوف سے آشنا نہ ہوا۔ ابتدا سے انتہا تک حضورؐ کا ایک ایک کارنامہ عزم و استقلال کا پورا پورا مظہر ہے۔ عرب کے کفرستان میں ایک بے یار و مددگار شخص تنہا ایک مقصد لے کر اٹھتا ہے۔ وہ دعوتِ حق کی صدا بلند کرتا ہے۔ صحرائے عرب کا ذرہ ذرہ اس کی مخالفت میں پہاڑ بن کر کھڑا ہوتا ہے۔ لیکن نبوت کے سامنے ٹھوکر کھا کر پیچھے ہٹ جاتا ہے اور مخالفتوں کی تمام قوتیں اس کے سامنے چور چور ہو جاتی ہیں۔ تیرہ برس کی متواتر ناکامیوں کے بعد بھی ذاتِ اقدسؐ یاس اور بزدلی سے آشنا نہیں ہوئی۔ اس استقلال کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب وہ اس دنیا سے کوچ کرتے ہیں تو ایک لاکھ سے زائد جاں نثاروں کی جماعت پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔ مکہ کے رؤسائے قریش جب ہر قسم کی تدبیروں سے عاجز آ گئے تو انھوں نے آپ کے سامنے حکومت پیش کی، مال و دولت کا لالچ دیا۔ خوبصورت عورتوں کے ساتھ شادی کی پیشکش کی۔ یہ تمام چیزیں ایک بڑے سے بڑے انسان کے قدم ڈگمگا دینے کے لئے کافی تھیں لیکن آپؐ نے ان سب کو حقارت اور نفرت کے ساتھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا کا سب سے بھاری آدمی

دنیا کا سب سے بھاری اور صحت مند آدمی رائی نوالس کا ایک شہری رابرٹ ازلہیوگ تھا۔ جس کا وزن اس کی موت کے وقت ۴۸۰ پونڈ (۲۱۷ من) تھا اس کا قد قریباً ۸ فٹ تھا۔ اس کی کمر کا گھراؤ ۱۲۲ انچ اور بازو ۴۰ انچ تھے۔ پیدائش کے وقت اس کا وزن صرف ۱۱½ پونڈ تھا۔ اور اس کا سب سے زیادہ وزن اس کی ۳۶ سال کی عمر میں تھا۔ جو ۶۹۰ پونڈ تھا۔

(افضال احمد عابد۔ کوٹ احمد یار سندھ)

پنڈت لیکھرام کا عبرتناک انجام

پنڈت لیکھرام ہندوؤں کے فرقے آریہ سماج سے تعلق رکھتا تھا۔ یہ شخص انتہائی گندہ دہن مفسد

مخلص جاں نثاروں کے باقی فوج بھاگنے لگی۔ تو آپ کے پائے استقلال میں ذرہ بھر لغزش نہ آئی۔ اور آپ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور امداد کے بھروسے پر میدان میں ڈٹے رہے اور بھاگنے والوں کو اپنی طرف بلا کر پھر فوج کو جمع کیا اور ان کا حوصلہ بندھایا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آناً فاناً شکست نے فتح کی صورت اختیار کر لی۔

غزوۂ حنین میں جب بنی ہوازن نے لگاتار تیروں کی بوچھاڑ شروع کر دی اور اکثر صحابہؓ کے قدم اکھڑ گئے تو آپ اس وقت بھی نہایت صبر و سکون کے ساتھ چند مخلص صحابہؓ کے ساتھ اپنی جگہ پر قائم رہے۔

پیاری بہنو اور بھائیو! یہ ہیں عزم و استقلال کی مثالیں اگر ہم سب کے دل میں بھی عزم و استقلال پیدا ہو جائے تو دنیا کا کوئی لالچ یا خوف ہمارے ایمان کو ڈانوا ڈول نہیں کر سکتا۔ دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے مگر ہمارے اس یقین میں فرق نہ آئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی بہنوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(حفیظہ بیگم بنت محمد موسیٰ صاحب۔ ٹوبہ ھراں)

ٹھکرا دیا اور صاف صاف کہہ دیا کہ اگر لوگ میرے دائیں ہاتھ میں سورج اور بائیں ہاتھ میں چاند بھی رکھ دیں تب بھی اعلانِ حق سے باز نہیں آؤں گا۔

غزوۂ بدر میں بے سروسامان مسلمانوں کی مٹھی بھر تعداد مشرکین کی سازوسامان سے آراستہ تین گنا فوج سے ہو کر آرا ہوئی اور کفار اپنے زعم اور کثرت کے سبب بپھرے ہوئے آگے بڑھے۔ مسلمان سمٹ سمٹ کر حضورؐ کے پہلو میں پناہ لیتے تھے اور یہ نبوت کا کوہِ وقار بے خوف اپنی جگہ پر قائم تھا۔

غزوۂ احد میں جب مسلمانوں کی غلطی سے کچھ شکست کے آثار ظاہر ہوئے اور صرف چند

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اسلام کا بدترین دشمن تھا اور ہمارے آقا سیدنا ومولا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں بہت گستاخیاں کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے بہت سمجھایا لیکن وہ باز نہ آیا۔ آخر خدا کا غضب بھڑکا آپ کو لیکھرام کا ایک خط پہنچا جس میں لکھا تھا کہ اگر آپ سچے ہیں تو میرے متعلق کوئی پیشگوئی کریں۔ آپ نے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً بتایا کہ یہ شخص ہلاک کیا جاوے گا۔ چنانچہ آپ نے ۲۰ فروری ۱۸۹۳ء کو یہ اعلان فرمایا کہ:-

"چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانیوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول کریمؐ کے حق میں کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہو جائے گا۔"

(آئینہ کمالات اسلام)

اسی طرح ایک اور الہام میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو خبر دی کہ:-

"پنڈت لیکھرام عید کے دن کے نزدیک ہلاک ہوگا۔" (کرامات الصادقین)

جب یہ الہامات شائع ہوئے تو بجائے اس کے کہ پنڈت لیکھرام اپنی شوخیوں اور شرارتوں سے باز آتا وہ اپنی شوخیوں اور شرارتوں میں اور بھی بڑھ گیا اور جواب کے طور پر اپنی طرف سے حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق پیش گوئی شائع کر دی کہ:-

"یہ شخص تین سال کے اندر ہیضہ سے مر جاوے گا۔ اور اس کی اولاد میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا۔"

چنانچہ حضورؑ کی پیشگوئی کے پورا ہونے سے یعنی عید سے کچھ دن پہلے ایک آدمی پنڈت لیکھرام کے پاس آیا اور یہ خواہش ظاہر کی کہ وہ ہندو ہونا چاہتا ہے لیکھرام بہت خوش ہوا اور اس نے اسے اپنے پاس رکھا۔ وہ نو وارد اس کے ساتھ رہا اور اس کا تھوڑا تھوڑا کام بھی کرتا رہا۔ ایک دن جب وہ دونوں لیکھرام

پاکستان

- پاکستان کے قیام کی اسلامی تاریخ ۲۷ رمضان ۱۳۶۱ھ ہے۔
- پاکستان کا نام چوہدری رحمت علی نے تجویز کیا ہے۔
- پاکستان کا قومی ثمانہ جناب حنیف جالندھری نے لکھا
- پاکستان کے قومی ترانے کے خالق احمد جی چھاگلہ نے بنائی اس میں ۳۸ مارچ استعمال ہوتے ہیں اور اسے بجنے میں ۸۰ سیکنڈ لگتے ہیں۔
- پاکستان کا پہلا دارالحکومت کراچی تھا۔
- پاکستان ۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ء کو اقوام متحدہ کا رکن بنا۔
- پاکستان کے پہلے مندوب اسکندر مرزا تھے۔
- معمار پاکستان کا ڈیزائن مشہور ماہر نصیر الدین مراد خان نے بنایا تھا۔

(محمد اسمٰعیل نوشاہی۔ حسن آباد کراچی ۳۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں حاضر ہُوں

ایک شخص اپنا گدھا فروخت کرنا چاہتا تھا۔ اسے معلوم ہوا کہ اس کے دوست کو ایک گدھے کی ضرورت ہے۔ اُس نے اپنے دوست کو خط لکھا۔

"پیارے دوست! اگر آپ کو ایک اچھے گدھے کی ضرورت ہو تو مجھے یاد فرمائیے مَیں حاضر ہوں۔"

(افتخار احمد۔ اوکاڑہ)

کمرے میں بیٹھے تھے اور پنڈت لیکھرام کچھ لکھ رہا تھا۔ تو اس نے اس شخص سے کوئی چیز پکڑانے کو کہا۔ پنڈت لیکھرام لکھ لکھ کر تھک گیا تھا۔ جب اس نے انگڑائی لی تو اس آدمی نے اپنا کمبل اتار کر پھینک دیا اور چمکدار خنجر نکال کر اس کے پیٹ میں گھونپ دیا اور اس کو خوب چکر دیئے تاکہ انتڑیاں کٹ جائیں۔ لیکھرام کے منہ سے بھیڑیے جیسی آواز نکلی تو اس کے گھر والے دوڑ کے آئے اور اس شخص کو تلاش کیا مگر وہ غائب ہو گیا۔ وہ تو اپنا کام پورا کر چکا تھا۔ لوگوں نے لیکھرام کے گھر کا کونہ کونہ چھان مارا لیکن وہ نہ ملا۔ پولیس آئی اور اس نے سارا محلہ گھیرے میں لے لیا لیکن وہ شخص پھر بھی نہ ملا۔ اور اللہ تعالیٰ نے حق اور باطل میں فیصلہ کر دیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو اس مقررہ میعاد میں زندہ سلامت رہے اور آپ کی اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ نے حسبِ وعدہ بہت برکت بخشی۔ اس کے برعکس حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی کے مطابق چھ سال کی میعاد کے اندر ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو پنڈت لیکھرام اس نامعلوم شخص کے ہاتھوں ہلاک ہو گیا۔ لیکھرام کا ایک ہی بچہ تھا جو اس کی ہلاکت کے چھ ماہ بعد مر گیا اور اس طرح حضرت مسیح موعودؑ کو ابتر کہنے والا خود ابتر اور مقطوع النسل ہو گیا۔

جس کی دعا سے آخر لیکھو مرا تھا کٹ کر
ماتم پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے
اچھا نہیں ستانا۔ پاکوں کا دل دکھانا
گستاخ ہوتے جانا اس کی جزا یہی ہے

(مظفر احمد صدیقی۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

دنیا کا طاقتور ترین انسان

بہادری خدا کی دین ہے۔ انجیل میں گولیتھ نامی ایک طویل القامت شخص کا تذکرہ ہے۔ اس کا گیارہ فٹ کا قد میدانِ جنگ میں دہشت طاری کر دیتا تھا۔ وہ دشمن کی صفوں میں بڑے بڑے پتھر پھینک کر تباہی مچا دیتا تھا۔

ایک آسکاٹ جس نے بہادری کا تمغہ حاصل کیا تھا ۱۸۴۳ء میں سکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا تھا۔ وہ اپنے تیرہ بھائیوں میں سب سے زیادہ طاقتور تھا۔ سولہ سال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی تمریں اس کا قد سات فٹ نو انچ تھا۔ لوگ اسے حیرت سے گھورا کرتے تھے وہ اتنا ہی طاقتور تھا جتنا دکھائی دیتا تھا۔ جب اس کے باپ کی گھوڑا گاڑی کا کوئی گھوڑا تھک جاتا تو وہ اس کی جگہ خود لے لیتا تھا۔ اور دوسرے گھوڑے کے ساتھ مل کر گاڑی کھینچنے لگتا۔ نیویارک کے ڈاکٹروں نے اس کے معائنے کے بعد بتایا کہ اس کی چھاتی ستر انچ اور وزن ۴۰۵ پونڈ ہے کوئی آدمی بھی اتنا موٹا نہ تھا۔

بک آسکل بڑا نیک آدمی تھا اور باقاعدگی سے گرجا جانے والوں میں سے تھا۔ وہ اس لیئے تھا۔ اس نے اپنی اس غیر معمولی قوت سے کبھی کوئی ناجائز فائدہ نہیں اٹھایا۔ نیویارک کی بندرگاہ میں کام کرنے والے ایک پہلوان نے بک آسکل پر بزدلی اور ڈرپوکی کا الزام لگاتے ہوئے اسے اپنے ساتھ مقابلہ کرنے پر اکسایا بک آسکل مقابلہ کرنے کے لیئے تیار ہو گیا۔ اسے لوگوں نے پہلے کبھی لڑتے نہیں دیکھا تھا۔ اس دن لوگوں کا ایک جم غفیر امڈ آیا تھا۔ یہ دونوں پہلوان ایک پرانے گودام کے اکھاڑے کے وسط میں آئے۔ انہوں نے ایک دوسرے سے مصافحہ کیا۔ اچانک پہلوان چیخا اور بک آسکل کے پاؤں پر گر پڑا۔ کشتی ختم ہو چکی تھی۔ آسکل نے صرف اپنے مدمقابل کا ہاتھ دبایا تھا لیکن وہ ہمت ہی ہار بیٹھا۔ وہ پانچ سال تک اپنی بہادری کے کرتبوں سے لوگوں کو محظوظ کرتا رہا۔ کام ختم کرنے کے بعد ایک بوتل "مالٹ خمیب" بک آسکل کی ہتھیلیوں پر ناچا کرتا تھا۔ بک آسکل کی ایک کمزوری تھی کہ وہ بات بات پہ

کیوں روکوں؟

بیوی: (شوہر سے) "آپ کا دوست ایک بدمزاج اور جھگڑالو لڑکی سے شادی کر رہا ہے آپ اسے کیوں نہیں روکتے؟"

شوہر: (جھنجلا کر) میں اسے کیوں روکوں؟ جب میں نے تم سے شادی کی تھی۔ تو کیا اس نے مجھے روکا تھا؟"

(مبشرہ خانم جامشورو کالونی)

شرط لگانے کے لیئے تیار ہو جاتا تھا۔ ایک دفعہ تو وہ صرف ایک ڈالر کے لیئے کیچڑ میں پھنسی ہوئی ایک گھوڑا گاڑی نکالنے کے لیئے کود پڑا۔ ایک دوسری شرط تو اس کی موت کا سبب بن گئی۔ اس دفعہ رقم ایک ہزار ڈالر تھی۔ اسے جہاز کا ۴۰۰ پونڈ وزنی لنگر اٹھانا تھا گو آسکل نے اس سے بھی زیادہ بھاری وزن اٹھایا تھا۔ لیکن یہ بوجھ بے ڈھنگا تھا۔ آہستہ آہستہ اس نے یہ لنگر اپنے سر پہ اٹھا لیا۔ وہ شرط جیت چکا تھا لیکن اس کی اسے بڑی بھاری قیمت ادا کرنی پڑی۔ وہ لنگر اتار ہی رہا تھا کہ کانسے نے اس کا ماتھا زخمی کر دیا۔ اس طرح اس کا توازن بگڑ گیا اس نے کوشش کی کہ وہ اپنے آپ کو لنگر سے بچا لے لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکا۔ لنگر نے اس کے پھیپھڑے ریزہ ریزہ کر دیئے۔ اس کے بعد وہ بیمار ہو گیا۔ اور اپنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھر چلا گیا جہاں وہ ۱۸۶۳ء میں فوت ہوا۔ پوری دنیا میں کوئی اس کا ہم پلہ نہ تھا جو اس کا عالمی اعزاز چھین سکتا۔

(افضل طاہر۔ کنری پاک (سندھ)

غرور کا سر نیچا

ہندوستان کا ایک مشہور بادشاہ گزرا ہے جس کا نام ہمایوں تھا۔ وہ بہت مغرور تھا اس کو اپنے غرور کی بہت بڑی سزا ملی۔ ہوا یوں کہ جب اس نے بنگال میں افغانوں کے سوری خاندان کو شکست دی تو اس کے ساتھ بہت بڑا لشکر تھا۔ وہ صوبہ بہار سے گزر رہا تھا کہ ایک دریا کے کنارے کھڑا ہو کر جب اس نے اپنے لشکر کو دور دور تک پھیلا ہوا دیکھا تو اس کے منہ سے یہ فقرہ نکل گیا۔

"یہ اتنا بڑا لشکر ہے کہ خدا بھی اسے تباہ کرنا چاہے تو اسے بھی کچھ دیر لگے گی۔"

جونہی بادشاہ کے منہ سے یہ فقرہ نکلا ایک افغانی حکمران شیر شاہ سوری نے جسے ہمایوں قید کر کے ساتھ لے جا رہا تھا۔ سن لیا اسے اس قدر غیرت آئی کہ اس نے زور سے جھٹکا لگایا اور وہ رسہ جس سے وہ بندھا ہوا تھا ٹوٹ گیا۔ وہ بھاگ کر اپنے افغان لشکر سے جا ملا۔ چونکہ انہیں ایک لیڈر کی ضرورت تھی اس لئے جب وہ وہاں پہنچ گیا تو انہوں نے بھی مشورہ سے ہمایوں کی فوج پر شب خون مارا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہمایوں کا لشکر بکھر گیا اور اسے جان بچانا بھی مشکل ہو گئی۔ ہمایوں جان بچانے کے لئے گھوڑے پر سوار ہو کر دریا میں کود پڑا۔ مگر جب گھوڑا منجدھار میں پہنچا تو تھک کر ڈوب گیا۔ اب ہمایوں بھی ڈوبنے لگا۔ ایک سقہ نے آدھے دن کی بادشاہت کے وعدہ پر اسے نکال دیا اس کے بعد ہندوستان میں اس کے پاؤں نہ ٹک سکے اور وہ ایران چلا گیا۔

عزیز بھائیو! دیکھا آپ نے؟ انسان خواہ دنیوی لحاظ سے ترقی کرے یا دینی لحاظ سے۔ جہاں کبر آیا انسان تباہ ہو گیا۔ اس لئے ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر حال میں تکبر سے بچائے اور عاجزی سے زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

(ایم۔ الیاس ناصر۔ چنیوٹ کے جٹاں برادری بدوملہی)

واہ بھئی واہ!

ایک فرانسیسی سپاہی الجزائر میں جنگ لڑ رہا تھا۔ اس نے اپنے باپ کو خط لکھا کہ میرے جوتے بہت پرانے ہو گئے ہیں۔ میرے لئے مضبوط قسم کے بوٹ بھیج دیں۔ بوڑھا باپ گاؤں کے موچی کے پاس گیا اور نہایت مضبوط بوٹ خرید لئے۔ لیکن ان کو الجزائر کیسے بھیجا جائے یہ سوچتے ہوئے وہ اپنے دوستوں سے مشورہ لینے لگا۔

"انہیں ٹیلی گراف کے ذریعے روانہ کر دیں" ایک دوست نے کہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"لیکن اس طرح تو بہت سے پیسے خرچ ہونگے"۔ بوڑھے باپ نے جواب دیا۔

"ارے نہیں بھئی! تم تو نرے بدھو ہو"۔ دوسرے دوست نے کہا۔ "میں تمہیں ایک طریقہ بتاتا ہوں اس طرح تمہارا دھیلا بھی خرچ نہیں ہوگا۔ تم یہ کرو کہ گاڑی سے گزرنے والے ٹیلی گراف کے تار سے انہیں باندھ دو یہ خود بخود تمہارے لڑکے تک پہنچ جائیں گے"۔

بوڑھے نے نہایت کو یہ طریقہ بہت پسند آیا۔ اسی نے جوتے لٹکائے تھوڑی دیر گزری تھی کہ ایک فقیر نے جو بوڑھے کی یہ حرکت دیکھ رہا تھا۔ اس نے جوتے اتار کر خود پہن لئے اور اپنے پرانے جوتے ان کی جگہ تار پر لٹکا دیئے۔ تھوڑی دیر بعد بوڑھے باپ کو خیال آیا کہ جاکر جوتے دیکھنے چاہئیں کہ وہ بیٹے کے پاس گئے ہیں یا نہیں۔

"میرے خدا!" بوڑھے نے تار پر پرانے اور پھٹے ہوئے جوتے دیکھ کر کہا۔ "جوتے کا جوڑا الجزائر پہنچ بھی گیا۔ یہ ٹیلی گراف کے تار تو بڑے کام کی چیز ہیں۔ میرے بیٹے نے نئے جوتے پہن کر اپنے پرانے جوتے اتنے کم وقت میں واپس بھی بھیج دیئے۔ واہ بھئی واہ! کمال ہوگیا"۔

(غلام محمد بٹ۔ بدوملہی)

شہزادی

ایک بادشاہ تھا اس کی پانچ شہزادیاں تھیں

گنتی

منّا گھر لوٹا تو اس کے چہرے پر نیل پڑے ہوئے تھے۔ اور ہونٹ سوجے ہوئے تھے۔ امّی نے کہا۔ "تو تم نے آج پھر مار پیٹ کی ہے حالانکہ میں نے تمہیں کہا تھا کہ جب بھی غصہ آئے تو سو تک گنتی گنا کرو"۔

منّے نے سادگی سے جواب دیا۔ "میں نے تو یہی کیا تھا لیکن دوسرے لڑکے کی امّی نے اسے پچاس تک گنتی کرنے کو کہا ہوا تھا"

(مرزا مدثر احمد۔ حیدرآباد)

ایک دن بادشاہ نے ان سے پوچھا کہ اے میری بیٹیو! تمہیں جو نعمتیں حاصل ہیں وہ تمہیں کون دیتا ہے؟ چار لڑکیوں نے کہا۔ کہ یہ سب کچھ آپ ہی دیتے ہیں۔ بادشاہ یہ سن کر بہت خوش ہوا مگر جب سب سے چھوٹی لڑکی سے پوچھا تو وہ کہنے لگی کہ مجھے تو یہ سب کچھ خدا تعالیٰ دیتا ہے۔ بادشاہ یہ سن کر غصہ سے لال پیلا ہو گیا۔ اور کہنے لگا۔ کہ یہ سب کچھ میں دے رہا ہوں اور تم کہہ رہی ہو کہ خدا دے رہا ہے۔ میں تمہیں جنگل میں چھوڑ آتا ہوں۔ پھر دیکھوں گا کہ خدا کیسے دیتا ہے! بادشاہ نے اپنی لڑکی کا سب زیور اور کپڑے اتار کر پرانے اور گندے کپڑے پہنا کر ایک درباری سے کہا کہ جاؤ اسے جنگل میں چھوڑ آؤ۔ پھر دیکھیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ خدا اسے کیسے دیتا ہے؟ نوکر شہزادی کو جنگل میں لے گیا اور وہاں چھوڑ آیا۔ شہزادی رونے لگی اس کے رونے کی آواز سن کر ایک فقیر اس کے پاس آیا جو وہاں رہتا تھا۔ اس نے لڑکی سے سب حالات پوچھے۔ لڑکی نے جب سب کچھ بتا دیا تو فقیر اسے اپنی جھونپڑی میں لے گیا اور اس نے شہزادی کو اپنی بیٹی بنا لیا۔ ایک دن فقیر نے کہا کہ یہ جھونپڑی چھوٹی ہے اور سردی کا موسم آرہا ہے اس لئے اس کے قریب ایک جھونپڑی اور بنا لینی چاہیئے شہزادی نے کہا۔ ٹھیک ہے۔ فقیر ایک لمبے کا لمبا سا ٹکڑا لے آیا اور زمین کھودنے لگا۔ جب لوہا ذرا زیادہ گہرا زمین میں گیا تو اندر سے "چھن۔ چھن" کی آواز آئی فقیر نے سمجھا کہ یہاں کچھ ہے۔ اس نے اندر سے زمین کھودی تو ایک خزانہ نکلا۔ پھر کیا تھا فقیر نے ایک بہت عالیشان محل بنوایا اور جنگل میں منگل بنا دیا۔ دنیا اس محل کو دور دور سے دیکھنے آتی۔ بادشاہ کو بہت شوق ہوا کہ میں بھی وہ محل دیکھوں۔ دوسرے سال وہ محل دیکھنے کے لئے آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کی بیٹی محل میں بیٹھی ہے۔ بادشاہ نے اسے دیکھ کر کہا اے میری پیاری بیٹی۔ اتنی دولت تو نے کہاں سے حاصل کی ہے؟

لڑکی نے بڑے تعجب سے کہا کہ کیا اب بھی آپ کو یہ شک ہے کہ یہ سب کچھ خدا دیتا ہے؟

بادشاہ اپنی بیٹی کا یہ جواب سن کر بے حد شرمندہ ہوا اور اسے اپنے ساتھ لے کر اپنے محل میں آگیا۔

(نصرت تنویر محمد آباد اسٹیٹ)

گلابوں کا شہر

دریائے گنگا کے مغرب کی طرف اصفہان کے علاقہ ہندوستان کا ایک شہر ہے جو پورا واقع ہے جسے گلاب کا شہر کہا جاتا ہے۔ یہاں پھول بکثرت لگتے ہیں لیکن صرف اسی وجہ سے اسے گلاب کا شہر نہیں کہا جاتا بلکہ اس کی ایک وجہ اور بھی ہے اور وہ یہ کہ جس پورب میں واقع اکثر عمارتوں کا رنگ سرخ ہے اس لئے گلاب کے پھول کی مشابہت سے اسے یہ نام دیا گیا ہے۔ یہاں جتنی قدیم عمارتیں ہیں ان سب کا رنگ سرخ ہے حتیٰ کہ بعض چھوٹی چھوٹی عمارتیں بھی سرخ رنگ کے پتھر سے بنی ہوئی ہیں۔ شہر جس پورا ایک شہزادے کی خواہش پر بنایا گیا تھا۔ شہزادہ اسے اپنی ریاست کا دارالخلافہ بنانا چاہتا تھا۔ اس لئے اس نے اس کی تعمیر پر بہت دولت خرچ کی اور ہر لحاظ سے خوبصورت بنایا۔ اس کے آثار خاص طریقہ سے بنائے گئے ہیں شہر کے عین وسط میں ایک چوک ہے جہاں سب بازار آکر ملتے ہیں یہاں کی مشہور عمارتوں میں سے ایک محل ہے جسے "ہوا محل" کہتے ہیں اس کی کھڑکیاں اس طور پر بنائی گئی ہیں کہ جب ہوا ان میں سے گزرتی ہے تو ساز بجنے لگتے ہیں ایک اور ایسی عمارت میں پتھر اور سنگ مرمر کے عجیب و غریب آلات رکھے ہیں یہ آلات ستاروں کا علم حاصل کرنے کے لئے استعمال ہوتے تھے۔ اب یہ عمارت سائنس تجربہ گاہ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر

مکرم محمد شفیق قیصر صاحب مہتمم عمومی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے تربیتی کلاس اطفال الاحمدیہ ربوہ سے گزشتہ ماہ خطاب فرمایا تھا۔ جس میں بچوں کو نہایت اچھوتے انداز میں قیمتی نصائح فرمائی تھیں۔ سب بچوں کے فائدہ کے لئے اس کے ضروری حصے درج کئے جاتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

عزیز بچو! مجھے آپ کی اس تربیتی کلاس کا افتتاح کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ اس موقعہ پر میں آپ سے چند باتیں عرض کرنی چاہتا ہوں

آپ جس عمر سے گزر رہے ہیں۔ اس عمر میں آپ جو عادت بھی اپنے اندر پیدا کرنی چاہیں کر سکتے ہیں وہ عادت اچھی بھی ہو سکتی ہے اور بری بھی۔ اس موقعہ پر مجھے جماعت احمدیہ کے پہلے خلیفہ حضرت الحاج حافظ حکیم نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک بات یاد آگئی۔ وہ بات آپ بھی سنیں اور اسے اپنے پلے باندھ لیں۔ اور جب بھی کوئی کام کرنے لگیں اس پر ضرور غور کریں۔

آج سے چھیاسٹھ سال پہلے کا واقعہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے سکول کے چھوٹے بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"تم جانتے ہو برسات میں جب آم کی گٹھلیاں زمین میں اگ آتی ہیں تو بچے اکھیڑ کر ان کی پیپنیاں بناتے ہیں لیکن اگر آم کی گٹھلی پہ پانچ چھ برس گزر جاویں تو باوجودیکہ یہ لڑکا بھی پانچ چھ برس گزرنے پر جوان اور مضبوط ہو جاوے گا لیکن پھر اس کا اکھیڑنا دشوار ہوگا۔ پس معلوم ہوا کہ جب تک جڑ زمین میں مضبوطی کے ساتھ نہ گڑ جائے اس وقت تک اکھیڑنا آسان ہے اور جڑ مضبوط ہونے کے بعد اس کا اکھیڑنا بڑا مشکل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو جاتا ہے۔ عادتیں اور عقائد بھی
درخت کی طرح ہوتے ہیں۔ بُری
عادتوں کا اکھیڑنا اب آسان ہے لیکن
جڑ پکڑنے کے بعد ان کا ترک کرنا یعنی
اکھیڑنا ناممکن ہو جائے گا۔ بعض بچوں
کو جھوٹ بولنے کی عادت ہو جاتی ہے
اگر شروع سے ہی اس کو دور نہ کرو گے
تو پھر اس کا دھونا مشکل ہو گا۔ ہم
نے دیکھا ہے کہ جن کو بچپن میں جھوٹ
کی عادت پڑ گئی ہے۔ پھر عالم فاضل
ہو کر بھی ان سے جھوٹ کی عادت
نہیں چھوٹتی ہے۔ دوسری نصیحت میں
تم کو یہ کرتا ہوں کہ آج اگر تم نماز
نہ پڑھو گے تو بڑے ہو کر تو بالکل ہی
تم کو نماز کی عادت نہ رہے گی۔"

(بدر۔ ۲۸ جنوری ۱۹۰۹ء)

"دوسری بات اس بارہ میں آپ سے یہ کرنی
چاہتا ہوں کہ آپ کی یہ تربیتی کلاس اس لئے جاری
کی گئی ہے کہ آپ کو دین کی باتیں سکھائی جائیں اور
اچھی باتوں پر آپ کو عمل کرنے کی طرف توجہ دلائی جائے

میں آپ سے یہ کہوں گا کہ چھوٹے بچوں کو
تصویریں بنانے کا بہت شوق ہوتا ہے۔ آپ جب
خالی بیٹھے ہوتے ہیں تو پنسل ہاتھ میں لے کر کسی نہ
کسی پرندے یا پھول یا درخت وغیرہ کی تصویر بنانے
لگتے ہیں۔ آپ برا نہ مانیں جب آپ بڑھی ہو جاتی ہیں
کھینچ کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے بہت اچھی تصویر بنائی ہے
آپ کی چھوٹی عمر کے لحاظ سے وہ تصویر اچھی ہی ہوتی
ہے۔ اسے دیکھ کر آپ پھولے نہیں سماتے ہر ایک سے
کہتے پھرتے ہیں۔ آہا ہم نے کیسی اچھی تصویر بنائی۔
اور اگر کوئی تعریف کر دے تو آپ کی خوشی کی انتہا
نہیں رہتی۔

بچوں کے اس شوق کا مجھے علم ہے اور اسی
وجہ سے میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ سب ایک
تصویر بنائیں اور اس میں خوب اچھے اچھے رنگ بھریں
یہ کوئی ایسی ویسی تصویر نہیں ہے۔ دیکھیں اگر آپ
یہ تصویر بنائیں گے تو سب لوگ ہی اسے دیکھ کر خوش
نہیں ہوں گے بلکہ ہمارا پیدا کرنے والا ہمارا مالک اللہ
تعالیٰ بھی آسمانوں پر بہت خوش ہو گا اور وہ آپکو
بہت بڑا انعام دے گا۔ اتنا بڑا کہ اس کے سوا اور
کوئی اتنا بڑا انعام دے ہی نہیں سکتا۔ پھر یہ تصویر جسے
آپ بنائیں گے۔ اس کا بنانا اتنا مشکل بھی نہیں کہ آپ
بنا نہ سکیں۔ پرندوں کی تصویریں تو آپ بڑی بڑی بڑھی
ہیں لیکن جو تصویر آپ سے مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ
چاہتی ہے اگر اسے بنانے کی کوشش کریں گے تو یقیناً
ذرا سی محنت سے آپ ایسی تصویر بنا لیں گے کہ سب
دیکھ کر عش عش کر اٹھیں گے۔ بتائیے وہ تصویر کونسی ہے؟
جس کے بنانے کے لئے میں آپ سے کہہ رہا ہوں؟ لیں
میں آپ کو بتاتا ہوں۔ وہ تصویر ہے ہم سب کے آقا
و مولا۔ تمام نبیوں کے سردار حضرت خاتم الانبیاء محمد
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضورؐ کی تصویر بنانی ناممکن ہے۔ کیونکہ ہم نے حضورؐ دیکھے ہی نہیں اور نہ ہی دنیا میں آپؐ کا کوئی تصویر ہے جسے دیکھ کر تصویر بنائی جا سکے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ دلیے بھی ہاتھ سے کسی انسان کی تصویر بنانا جائز نہیں اور حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی تصویر بنانا تو اور بھی ناجائز ہے۔ لیکن حضورؐ کی تصویر بنانے کا ایک جائز طریق بھی ہے وہ طریق یہ ہے کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر اپنے دل پر کھینچنے کی کوشش کریں۔ آپ یہ کہیں گے کہ دل پر کیسے تصویر بنائیں؟ تو میں آپ کو طریق بتاؤں آپ کو حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے الفاظ میں بتاتا ہوں:—

"تم اپنی زندگی میں وہ اعمال بجا لاؤ جن کا نمونہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے سامنے رکھا ہے تمہارے لئے نجات کا سوائے اس کے اور کوئی ذریعہ نہیں کہ تم اپنے دل پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر کھینچو (یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ تم اپنے آپ کو انہی جیسا بنانے کی کوشش کرو۔"

(۱۹۴۲ - انوار العلوم)

دیکھیں کتنی آسان ترکیب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر کھینچنے کی آپ کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے بتائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے وہی کام پورے شوق کے ساتھ آپ بھی کرتے چلے جائیں۔ مثال کے طور پر یہ یاد رکھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جھوٹ سے بہت نفرت تھی آپ ہمیشہ سچ بولتے تھے زندگی بھر میں ایک دفعہ بھی آپ نے جھوٹ نہیں بولا۔ سو آپ بھی یہ عہد کریں کہ ہمیشہ سچ بولیں گے۔ جھوٹ کے قریب بھی نہ جائیں گے اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم عبادت بہت کیا کرتے تھے اور وہ سروں کو بھی خدا کی عبادت کی تلقین فرماتے تھے۔ آپ بھی ایسے ہی بن جائیں اور یہ دن جو آپ کی تربیت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں ان دنوں میں اپنے اندر یہ پختہ عادت ڈال لیں کہ خود بھی نماز باجماعت ادا کریں اور جو بچے نماز نہیں پڑھتے یا جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے انہیں بھی تلقین کریں۔ اسی طرح نیکی کے اور بھی بہت سے کام ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ اگر یہ سب کام آپ کرتے چلے جائیں گے تو پھر آپ ہی آپ، آپ کے دل پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر کھنچتی چلی جائے گی۔ خدا آپ سے خوش ہو گا اور دین و دنیا کی نعمتیں عطا کرے گا۔ ایسی ایسی نعمتیں جو اس کے سوا اور کوئی نہیں دے سکتا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین!

ایک تشحیذی شعر

دیکھو پیارے بچو! کتنا پیارا ہے تشحیذ
اپنے گھر میں سب کو پڑھاؤ پڑھنے کا ہے چیز

(جناب احسن اسمٰعیل صدیقی لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فقیر اور فرشتہ

جناب شیخ بشیر احمد انور امرتسری۔ منڈی ڈریسہ مکے

اِک فقیر بے نوا کا روز یہ دستور تھا
مانگتا تھا جا کے وہ بازار میں صبح و مسا

ایک دن تقدیر سے اُس کو فرشتہ اِک ملا
صورت اُس کی دیکھ کر وہ بے نوا کہنے لگا

اے خدا کے نیک بندے رازِ مولا مجھ کو دے
اپنی اُس دولت سے جو بخشی ہے خالق نے تجھے

مسکرایا وہ فرشتہ پھر گدا سے یوں کہا
دیتا ہوں اِس شرط پر پھر نہ کسی سے مانگنا

جھولی کر میں ڈالتا ہوں اِس میں دولت بیشمار
تھامنا مضبوط اِس کو اور رہنا ہوشیار

یاد رکھ! اگر پھٹ گئی جھولی ترا اے نیک نام
گرتے ہی مٹی بنے گا چاندی اور سونا تمام

جھولی پھیلائی اِدھر بولا فرشتہ ہوشیار!
بھر گئی مٹھی اُس میں ڈالیں اُس نے مُہریں بیشمار

جب لگا چلنے تو بولا گڑگڑا کر وہ فقیر
مجھ پہ تھوڑی سی عنایت اور ہو اے مرد پیر

اس نے پھر وہ بارہ ڈالے ہیرے موتی بیشمار
اور چلّا کر کہا اے مردِ عاقل ہوشیار!

رفتہ رفتہ بوجھ سے جھولی پرانی پھٹ گئی
سامنے آئی نہ تھی تقدیر پیچھے ہٹ گئی

مل گیا مٹی میں جب سونا تو وہ رونے لگا
یعنی اپنے آنسوؤں سے اپنا مُنہ دھونے لگا

اور فرشتہ مسکرا کر چل دیا کہتا ہوا
چاند لالچ کا سدا رہتا ہے یوں گھٹتا ہوا

سوچ تو دل میں کہ لالچ کا نتیجہ ہے خراب
لالچی ہوتا نہیں آزاد ہرگز کامیاب

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناصرات کے صفحات

جناب مظفر احمد منصور معلم ایم۔ایس سی (انوز) زراعت۔لائلپور

ہم ناصرات الاحمدیہ کی دلچسپی کے لئے اس شمارہ سے ایک مستقل فیچر "ناصرات کے صفحات" شروع کر رہے ہیں کیونکہ تشحیذ صرف اطفال کا رسالہ نہیں بلکہ یہ بچوں اور بچیوں ہر دو کا محبوب رسالہ ہے۔ امید ہے ناصرات الاحمدیہ اپنے صفحات کے لئے خوبصورت پھولوں کے نمونے، کھانے پکانے کی تراکیب۔ کھانے کی میز کی آرائش وغیرہ سے متعلق دلچسپ معلوماتی مضامین پورے شوق و شوق اور دلچسپی سے بھجوائیں گی۔ اس حصہ کے نائب مدیر جناب مظفر احمد منصور مقرر کئے گئے ہیں۔ (ادارہ)

کچن گارڈننگ یا ہوم گارڈننگ

یہ ایک عام فہم موضوع ہے جسے ہر خاص و عام بخوبی سمجھتا ہے۔ اپنے گھر کی چاردیواری کے اندر خالی جگہوں میں سبزیوں کی کاشت کو کچن گارڈننگ یا ہوم گارڈننگ کہتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ سبزیاں گھریلو اخراجات پر گہرا اثر ڈالتی ہیں کیونکہ یہ ہر ایک گھر میں پکائی اور پسند کی جاتی ہیں ان کے بغیر کھانوں کا لطف اور مزہ ادھورا رہ جاتا ہے۔ ہم اپنی اصلی پیسوں سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنے گھر کی چاردیواری میں خالی جگہیں استعمال میں لائیں گی اور پھر وہاں پر سبزیاں کاشت کر کے دیکھیں گی کہ گھریلو بجٹ پر کیسا عمدہ اثر پڑتا ہے۔

موسم سرما آ گیا ہے۔ اس لئے موسم سرما کی سبزیاں ماہ ستمبر میں کاشت کی جائیں گی۔ چند سبزیوں کے بارے میں معلومات تحریر کی جاتی ہیں انہیں مدنظر رکھ کر آپ سبزیاں کاشت کر سکتی ہیں۔

مولی، گاجر اور شلجم:

یہ سبزیاں ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جا سکتی ہیں۔ ان کے لئے زمین اچھی طرح کھود کر نرم کر کے گوبر کی کھاد ملائیں۔ یہ سبزیاں ڈیڑھ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو ماہ میں قابلِ استعمال ہو جاتی ہیں۔

زمین میں کھیلیاں یا کیاریاں بنائیں جن کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہو۔ زمین میں سوراخ کر کے ہر ایک سوراخ میں دو دو تین تین بیج ڈالیں۔ اس طرح کہ دو پودوں کا درمیانی فاصلہ چار انچ ہو۔ گاجر کی کاشت چھٹہ (Broadcasting) کے ذریعہ سے چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں کی جائے۔

بیج بونے کے فوراً بعد پانی دے دیں اور پھر ہر سات دن بعد پانی دیتے رہیں۔ اس کا خیال رہے کہ کھیلیاں پانی میں ڈوبنے نہ پائیں زیادہ بہتر پیداوار کے لئے دو گوڈیاں دیں۔

مٹر

اس سبزی کی کاشت کے لئے زمین چھ سات مرتبہ کھود کر اچھی طرح نرم کر کے گوبر کی کھاد ملا دیں اسے چار یا پانچ فٹ چوڑی پٹڑیاں بنا کر ان پر کاشت کریں۔ دو پودوں کے درمیان چھ انچ کا فاصلہ ہونا چاہیئے۔ بیج بونے کے فوراً بعد پانی دے دیں۔ چار گوڈیاں دیں اور دس پندرہ دن کے بعد پانی دیتے رہیں۔ یہ خیال رکھیں۔ کہ کھیلیاں پانی میں ڈوبنے نہ پائیں۔

دھنیا۔ پالک اور میتھی:

تین چار مرتبہ زمین کھود کر اس میں اچھی طرح گوبر کی کھاد ملا دیں۔ بیج چھٹہ کے ذریعہ سے ڈالیں اور زمین میں اچھی طرح ملا دیں اور

"نقطہ چینی"

استاد (شاگرد سے) "نقطہ چینی کسے کہتے ہیں؟"

شاگرد "جس نقطہ پر چینی ڈالی دی جائے۔"

(تنویر احمد کھوکھر۔ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ)

اس کے فوراً بعد پانی دے دیں اور پھر ہر دو ہفتے بعد پانی دیتے رہیں۔

مرغیاں

اسی ماہ میں انڈوں سے چوزے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے چوزے پالنے کا مکمل انتظام کر لیں چوزے اگر ٹرک مرغی کے نیچے رکھ کر نکلوائے جائیں تو انہیں ایسی جگہ رکھیں جہاں دوسرے پرندے مرغی کو پریشان نہ کر سکیں۔ چھوٹے چوزوں کو دو تین دن تک مکئی کا موٹا دلیہ دیا جا سکتا ہے۔ مرغیوں کو ہمیشہ متوازن خوراک دیں تا خوراک میں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہو۔ جن انڈوں سے چوزے نکلوانے ہوں انہیں ایک ہفتہ سے زیادہ نہ رکھیں ورنہ ان کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہے سانڈے سے رکھتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کا موٹا سرا ہمیشہ اوپر کی طرف رہے اگر ایسا نہ ہو تو بچے کم نکلتے ہیں۔

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھولوں والی ننھی ناصرہ

جذبہ حمدیہ اختری

میں ننھی پھولوں والی ہوں
میں کم سن بھولی بھالی ہوں

میں اک گلشن میں رہتی ہوں
پیارے سے چمن میں رہتی ہوں

بوجھو تو کدھر سے آئی ہوں؟
اور ساتھ میں کیا کچھ لائی ہوں؟

اک پھلواری ہے گھر میرا
پھولوں سے لدا اک ڈالی ہوں

ہاتھوں میں مرے گل دستے ہیں
جھولی میں گلاب مہکتے ہیں

میں سچ سچ کہتی ہوں
شیرینی و سمن بھی لائی ہوں

میں پھولوں کی رکھوالی ہوں
پھولوں میں ہر دم رہتی ہوں

میں احمدی مسلم بچی ہوں
میں کم سن بھولی بھالی ہوں

ہے کلمہ پہ ایمان مرا
ہر بات میں اپنی سچی ہوں

ہادی ہیں رسول اللہ مرے
قرآن ہے حرز جان مرا

مرشد ہیں مرے اب ناصر دیں
آقا ہیں عرب کے شاہ مرے

اس نور کی میں متوالی ہوں
اسلام کے چاند کے نور مبیں

ہے پاک زمین وطن میرا
میں کم سن بھولی بھالی ہوں

جو کہتی ہوں وہ کرتی ہوں
ہو جس پہ قرباں من میرا

اسلام کے نام پہ مرتی ہوں
اور پیار سے دنیا کو کہتی ہوں

اٹھی ہر صبح اٹھاتی ہیں
کرتی ہوں دعائیں درد بھری

میں لاڈ اور پیار کی پالی ہوں
میں کم سن بھولی بھالی ہوں

میں ننھی پھولوں والی ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

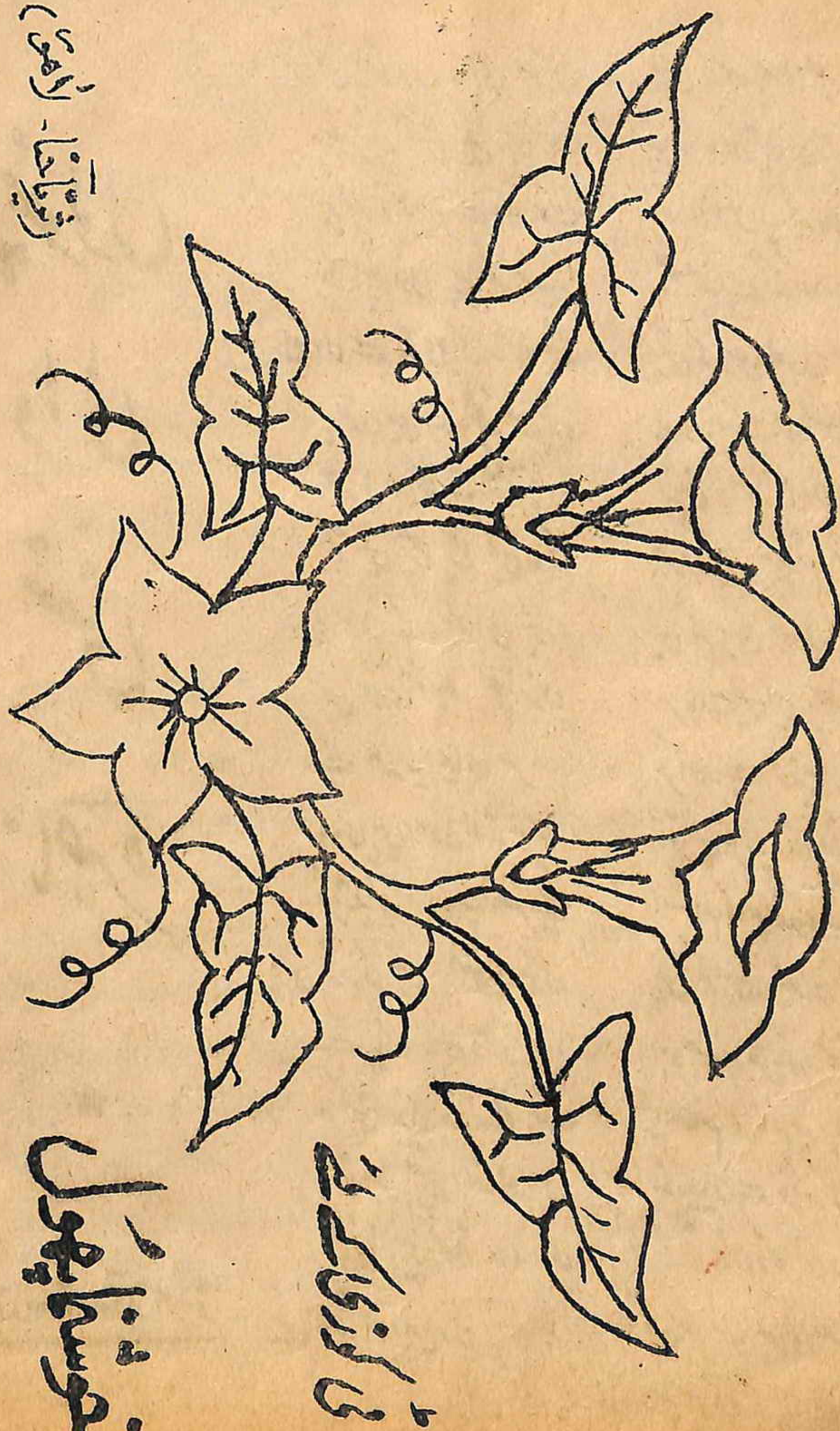

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غفلت کا انجام

جناب حافظ مظفر احمد۔ متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

کہتے ہیں۔ دو آدمی جہاز سازی کا کام کرتے تھے۔ ایک دفعہ کشتی بناتے ہوئے انہوں نے لکڑی کے ایک ٹکڑے میں ایک چھوٹا سا کیڑا دیکھا۔ ایک نے رائے دی کہ اسے پھینک دیا جائے۔ لیکن دوسرا دوست اس پر رضامند نہ ہوا اور کہنے لگا کہ یہ ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہے۔ اتنی بڑی کشتی میں اس کا کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا جبکہ اس کے پھینکنے میں بھی ہمیں نقصان ہے۔ خیر! لکڑی کا یہ ٹکڑا کشتی میں شامل کر دیا گیا۔ کشتی تیار ہو گئی اور صبح و شام سمندر میں آنے جانے لگی۔ چند سالوں میں اس کیڑے نے بہت سارے بچے دیئے جو لکڑی کو اندر سے کھاتے رہے۔ یہاں تک کہ اسے کھوکھلا کر دیا۔ اور اردگرد کی لکڑی میں بھی سرایت کر کے اسے کمزور کر دیا۔

اچانک ایک روز کشتی کو طوفان نے آگھیرا اور کشتی میں چھوٹا سا سوراخ ہو گیا۔ جس سے پانی کشتی میں داخل ہونا شروع ہوا اور سوراخ بڑا ہونے لگا حتیٰ کہ ملاح بھی کشتی سے پانی نکالتے نکالتے تھک گئے۔ کشتی پانی سے بھاری ہو کر ڈوبنے لگی اور تمام مال و اسباب بھی غرق ہو گیا۔

پیارے بچو! دیکھا یہ سوراخ اس چھوٹی سی لکڑی کے نتیجہ میں پیدا ہوا جس میں کیڑا تھا اور اگر اسی وقت اس کا عیب معلوم ہونے پر اسے پھینک دیا جاتا تو یہ سخت مصیبت نہ آتی۔

پس بعض اوقات چھوٹی چھوٹی باتوں کے بڑے نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے ایک عربی شاعر نے کہا ہے

"بعض چھوٹے چھوٹے کام انجام کار بڑے نتائج پیدا کرتے ہیں"

اس لئے ہر چھوٹا یا بڑا کام کرنے سے پہلے سوچ لینا چاہیئے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔

••

(عربی سے ترجمہ)

• پاکستان کی خوبصورت جھیل کا نام سیف الملوک ہے اور یہ کاغان میں ہے

• پتنگ چین میں بنایا اور اڑایا گیا۔

• اپ پیسہ کا مطلب ہے "ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان"

• پاکستان کا پہلا روزنامہ اخبار امروز ہے یہ ۱۹۴۷ء میں لاہور سے جاری ہوا۔

(جناب عبدالقریب عزت شجرہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آدابِ قربانی

جناب احسن اسمٰعیل صدیقی۔ گوجرہ

خدا کی رہ میں کٹ مرنا ہے میرا جذبۂ ایمانی
کہ "اسمٰعیل" ہونا ہے میں سب آدابِ قربانی

ٹھہر! کچھ سوچ کر اے دشمنِ اسلام! آگے بڑھ
خدا خود کر رہا ہے اس جماعت کی نگہبانی

حوادث ہی پلے ہیں ہم کو گھبرانا نہیں آتا
ہماری ہمتیں عالی، ہمارا صبر لاثانی

زمیں اپنی مخالف ہو مگر ہے آسماں اپنا
کبھی تو رنگ لائے گی ہماری چاک دامانی

کشادہ کر الٰہی اپنے دامانِ کریمی کو
کہ دشمن نے ہمیں برباد کر دینے کی ہے ٹھانی

تری نصرت کے ہم اب منتظر ہیں اے مرے مولا
تری رحمت ہوگی دور احسن کی پریشانی

○

تصحیح

گذشتہ کے تشحیذ میں ایک کہانی "بھیڑیئے کی عقلمندی" شائع ہوئی ہے۔ یہ کہانی عزیزہ ماہر منظور طاہر نے ساہیوال سے بھجوائی تھی۔ عزیزہ موصوف کا نام شائع ہونے سے رہ گیا تھا۔

اس کے ساتھ ہی بچوں نے یہ شکایت بھی کی ہے کہ یہ کہانی کہیں سے نقل کی گئی ہے۔ احباب کو اس امر کا ضرور خیال رکھیں۔ دوسروں کی کہانیاں اپنے نام سے چھپوانا اچھی بات نہیں ہے۔

(ایڈیٹر)

ہر قسم کا سامان سائنس

دلچسپ نرخوں پر خریدنے کے لئے

الامین

سائنٹفک سٹور

کنپٹ روڈ لاہور کو یاد رکھیں

فون نمبر

۶۴۵۰۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قلمی دوستی

(۱)

● نام: صلاح الدین قمر
جماعت: ہشتم
عمر: ۱۳ سال
مشغلہ: ٹکٹ جمع کرنا۔ قلمی دوستی کرنا
پتہ: معرفت حاجی قمرالدین صاحب محلہ دارالصدر جنوبی۔ مکان نمبر ۲۳/۱۱ نزد دارالضیافت۔ ربوہ

(۲)

● نام: فہیم احمد
تعلیم: پنجم
عمر: ۱۰ سال
مشاغل: ٹکٹیں جمع کرنا۔ تشحیذ الاذہان کا مطالعہ کرنا۔ فٹ بال کھیلنا۔
پتہ: معرفت طاہر احمد صاحب محلہ مقصود خان پٹ سٹریٹ۔ سیالکوٹ

(۳)

● نام: عبدالعلیم تصور امیں
عمر: ۱۵ سال
مشاغل: مضمون نویسی۔ قلمی دوستی۔ کارٹون بنانا۔
پتہ: عبدالعلیم تصور امیں معرفت حکیم احمد صاحب دوکاندار محلہ کاریاں والا۔ کنری۔ تھرپارکر

(۴)

● نام: محمد اسد نوشاہی
تعلیم: ہفتم
عمر: ۱۳ سال
مشاغل: تشحیذ پڑھنا۔ شرارتیں کرنا۔ قلمی دوستی کا بے حد شوق ہے
پتہ: محمد اسد نوشاہی بی ۳/۳ سی ایریا لیاقت آباد کراچی ۱۹

(۵)

● نام: ناصرالدین
تعلیم: ہشتم
عمر: ۱۴ سال
مشاغل: قلمی دوستی۔ پہلے آنے والے چار خطوط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ خوبصورت تحفہ دیا جائے گا۔

پتہ: معرفت حمید الدین صاحب مکان نمبر
۵-جی G ۹۹/۱۴ - سعید آباد - ڈاکخانہ
مہاجر کیمپ، کراچی ۲۹

(۱)

- نام: بشیر احمد
عمر: ۱۲ سال
تعلیم: پنجم
مشغلہ: نماز پڑھنا اور دوسرے لوگوں کو جا کر مسجد میں نماز کے لئے بلا کر لانا۔ سائیکل چلانا اور دفاتر عمل میں حصہ لینا۔

پتہ: بشیر احمد معرفت محمد سلیم احمد صاحب
چک نمبر ۱۵۱ - ڈگری ضلع تھرپارکر (سندھ)

(۲)

- نام: ناصر احمد قمر
ولدیت: حافظ غلام محی الدین صاحب
عمر: ۱۵ سال
مشغلہ: مطالعہ کتب و تلاوت قرآن کریم
پتہ: بوچھال کلاں ضلع جہلم۔

مضمون نگار بچے اس بات کا خیال رکھیں کہ مضمون خوشخط اور کاغذ کے ایک طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھا ہو۔ ناقابل اشاعت مضمون بھی پتہ کے ڈاک ٹکٹ ملنے پر واپس کئے جا سکتے ہیں۔ خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر لکھنا نہ بھولیں۔ (ادارہ)

اقوال زریں

از حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- نیک کو خدا کبھی ضائع نہیں کرتا۔
- جب تک خدا تعالیٰ کا قرب حاصل نہ ہو کچھ نہیں ملتا۔
- خدا جس کا دوست اور مددگار ہو۔ تمام دنیا اس کی دشمن ہو جائے تو کچھ پرواہ نہیں
- مجرم وہ ہے جو اپنی زندگی میں خدا سے اپنا تعلق کاٹ لے۔
- اندھا وہی ہے جس کو اسی دنیا سے خدا پر پورا یقین حاصل نہیں ہوا
- غالب وہی ہوتا ہے جس کو خدا نے اپنا نور اور فضل دے کر بھیجا ہو۔
- تم اس کی جماعت ہو جن کو اس نے نیکی کا نمونہ دکھانے کے لئے چنا ہے۔

(مرسلہ: جمیل احمد۔ کھیال کالونی۔ بہاولپور)

اپنے بچوں کی صحیح تربیت اور دینی معلومات

کے لئے "تشحیذ الاذہان" ضرور جاری کروائیں

سالانہ چندہ صرف دس روپے

(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالس کی رپورٹ

ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی (ربوہ) خدا کے فضل سے گزشتہ سال حسن کارکردگی میں سب مجالس پاکستان میں اوّل پوزیشن حاصل کرکے علم انعامی کی مستحق قرار دی گئی تھی۔ اور علم انعامی کے حصول کے سلسلہ میں محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے مجلس مقامی کو اطفال کا ایک اجلاس بلانے کا ارشاد فرمایا تا اس میں مجلس ربوہ کو علم انعامی دیا جا سکے۔

چنانچہ اس ارشاد کے مطابق مؤرخہ ۱۳ جولائی کو صبح سات بج کر تیس منٹ پر ربوہ کے اطفال کا اجلاس ایوانِ محمود میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کے ارشاد کے مطابق صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔

اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا اور اس کے ساتھ ہی مکرم و محترم مہتمم صاحب اطفال نے عہد دہرایا اور پھر نظم کے بعد ناظم صاحب اطفال ربوہ نے مجلس ربوہ کے مختلف کاموں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد مہمانِ خصوصی نے ناظم اطفال ربوہ کو علم انعامی عطا فرمایا اور ایک مؤثر خطاب سے حاضرینِ جلسہ کو محظوظ کیا۔

آپ نے اطفال کو نصائح کے علاوہ مجلس عاملہ مقامی کی رپورٹ بھی ملاحظہ فرمائی اور خصوصی ہدایات دیں۔

آخر میں صدرِ مجلس نے دعا کروائی اور اس کے ساتھ ہی یہ پُروقار تقریب پورا گھنٹہ تک جاری رہنے کے بعد اختتام پذیر ہوئی۔

صدر کراچی

مجلس اطفال الاحمدیہ صدر کراچی نے ۲۷ جولائی ۱۹۷۵ء کو احمدیہ ہال میں یک روزہ سالانہ اجتماع کا اہتمام کیا۔ جس میں اطفال بھی شامل ہوئے۔ یہ اجتماع صبح نو بجے سے شام سوا سات بجے تک جاری رہا۔ اطفال نے مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات میں حصّہ لیا جن میں دوڑیں۔ مشاہدہ و معائنہ۔ نشانہ غلیل، مقابلہ حسنِ قرأت، تقاریر اور نظم خوانی وغیرہ کے مقابلے شامل ہیں۔ اطفال نے سب مقابلوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ اس اجتماع کا افتتاح مکرم کرنل ہاجرہ صاحب قائد ضلع کراچی نے کیا جبکہ اختتامی خطاب مکرم میجر شمیم احمد صاحب نائب امیر کراچی نے فرمایا۔ اجتماع میں اطفال کی کل حاضری ۱۰۲ تھی۔ اختتامی تقریب میں مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات بھی تقسیم کئے گئے اور یوں یہ یک روزہ سالانہ اجتماع بحمد اللہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

حیدرآباد

(۱) مجلس اطفال الاحمدیہ حیدرآباد کے زیر انتظام ایک روزہ تربیتی پروگرام ہوا۔ جس کے تحت ۱۰ر اگست ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ تمام کو حیدرآباد اور دور دراز کے اطفال مسجد احمدیہ لطیف آباد نمبر ۶ میں پہنچ گئے۔ پروگرام کے مطابق پہلے ان کے تربیتی اجلاس ہوئے۔ علی الصبح ۵:۳۰ بجے تمام اطفال نے محترم ناظم صاحب کی زیر ہدایت نماز تہجد باجماعت ادا کی۔ اس کے بعد کل حلقہ جات کے اطفال کا مقابلہ نظم ہوا۔ پھر تمام اطفال نے "کلوا جمیعا" کے تحت صبح کا ناشتہ مل کر کیا۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق پانچ میل کی سائیکل ریس ہوئی۔ صف دوم کا نتیجہ حسب ذیل رہا۔

عزیزم	مبارک احمد کاہلوں	اوّل انعام
عزیزم	امیر احمد جتوئی	دوم "
"	امجد علی	سوم "

اس کے بعد صف اول کے اطفال نے مسجد احمدیہ لطیف آباد سے کوٹری اور وہاں سے واپس مسجد احمدیہ تک ریس لگائی۔ نتیجہ حسب ذیل رہا:۔

عزیزم	نواز احمد بھٹی	اوّل
"	عزیز اللہ اخوند	دوم
"	منور احمد خالد	سوم
"	اظہر احمد جتوئی	"
"	محمود احمد شاد	خصوصی انعام

اس کے بعد تربیتی اجلاس منعقد ہوا جو بڑا کامیاب رہا اور اس میں ۹۱ فیصد اطفال نے شرکت کی

(محمد احمد رند۔ نائب ناظم اطفال حیدرآباد)

(۲) حلقہ لطیف آباد (حیدرآباد) نے مسجد احمدیہ کی تزئین و صفائی کے لئے خاکسار کی نگرانی میں ۱۲ر تا ۱۵ر جولائی ہفتہ وقار عمل منایا۔ روزانہ شام کو وقار عمل کر کے اطفال نے مسجد کے عقبی حصہ میں موجود پرانی جھاڑیاں کاٹ کر زمین اچھی طرح صاف اور ہموار کی اور مستورات کے لئے رامتہ تیار کیا۔ نمایاں کام کرنے والے اطفال میں مکرم مبشر احمد صاحب گوندل نے انعامات تقسیم کئے۔

(مرزا مظفر احمد۔ ناظم اطفال حیدرآباد)

جھنگ صدر

مورخہ ۱۰ر اگست بروز جمعہ قیادت خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ کے زیر اہتمام مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جھنگ صدر کے اطفال کا ایک تقریری مقابلہ ہوا۔ جو وہ اطفال نے تقاریر کیں مکرم و محترم امیر صاحب ضلع جھنگ نے صدارت فرمائی۔ منصفین کے فیصلہ کے مطابق عزیز اسرار شاد احمد اقبال اور عزیز شاد احمد شمس دوم قرار پائے۔ عزیز طیب صابر بیگ کو حوصلہ افزائی کا انعام دیا گیا۔ مکرم محترم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور اطفال کو نصائح سے نوازا۔ دعا پر یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

(شمیم احمد پرویز)

کھوکھر غربی

مجلس اطفال الاحمدیہ کھوکھر غربی (ضلع گجرات) نے عارضیوں کو ایک وقار عمل زیر نگرانی ناظم صاحب اطفال کیا۔ جس میں اطفال کی حاضری ۵۰ فیصد تھی ایک گلی بنائی گئی جس کے لئے اطفال بجری نالہ سے ریت لائے تھے۔ یہ وقار عمل ۳ بجے سہ پہر سے رات ۸ بجے تک مسلسل جاری رہا۔

(محمد اعظم رشید۔ خادم اطفال الاحمدیہ کھوکھر غربی)

صدر پنڈی

راولپنڈی سے رفیق احمد خوری صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ اطفال الاحمدیہ راولپنڈی صدر نے ۲۲ مئی کو شکر پڑیاں کے مقام پر ایک پکنک منائی۔ صبح دعا کے بعد روانگی ہوئی اور ۹ بجے سب اطفال بخیریت شکر پڑیاں پہنچ گئے۔ پہنچنے کے بعد اذان، عام دینی معلومات، سوالات، پیغام رسانی، جھنڈا جنگ اور رسہ کشی کے مقابلے ہوئے۔ جن میں سے جھنڈا جنگ کا مقابلہ خاصا دلچسپ تھا۔

اس کے بعد "کلوا جمیعا" کا پروگرام ہوا بعد ازاں ایک گھنٹہ تک اطفال تیراکی سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد تمام ۵ بجے دعا کے ساتھ یہ پکنک ختم ہوئی اور سب اطفال اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو گئے۔

لائلپور

۱۹ مئی کو بعد نماز عصر مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت ہائے احمدیہ لائلپور کے زیر صدارت مجلس یوم الدین منعقد ہوا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد تقسیم انعامات کا انعقاد ہوا جس میں محترم صدر مجلس نے دوران سال مختلف مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے بعد ازاں مہمان خصوصی جناب لئیق احمد صاحب طاہر مہتمم اطفال نے ایک پر مغز تقریر کی جس میں والدین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔

آخر میں حضرت امیر صاحب نے بچوں کو چند نصائح فرمائیں اور دعا کے ساتھ یہ اجلاس برخاست ہوا

(بابر محمود سیکرٹری اشاعت لائلپور)

گوجرہ

توصیف احمد احسن صاحب سیکرٹری عمومی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطفال الاحمدیہ گوجرہ لکھتے ہیں کہ ۱۹ر جولائی بروز ہفتہ مکرم عبدالباسط صاحب کے زیر نگرانی ایک وقار عمل شہر سے تقریباً نصف میل دور ایک قبرستان میں کیا گیا۔ جس میں بارشوں کی وجہ سے جھاڑ جھنکاڑ اگ قبروں کو درست کیا گیا۔ تقریباً چار گھنٹے کے اس وقار عمل میں بارہ چودہ قبریں درست کی گئیں۔ درست کی جانے والی قبروں میں چند احمدیوں کی قبروں کے علاوہ غیر از جماعت لوگوں کی قبریں بھی تھیں۔

طرسکم

۱۹ر جولائی کو احمدیہ مسجد میں زیر صدارت مکرم ناصر شریف احمد صاحب ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم اور عہد کے بعد اطفال کے تلاوت اور اذان کے مقابلے بھی ہوئے۔ منصفین کے فرائض مکرم عبدالماجد صاحب ظاہر اور مکرم محمد طارق اسلام صاحب نے ادا کئے۔ شاہد نصر اللہ صاحب اور ریاض احمد صاحب بالترتیب تلاوت اور اذان کے مقابلوں میں اول قرار دیئے گئے۔

تقسیم انعامات کے بعد دعا کے ساتھ یہ جلسہ برخاست ہو گیا۔

(سید حمید الحسن ہاشمی۔ معتمد خدام الاحمدیہ طرسکم)

○

ہر طرف آواز دیتا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے آئیگا وہ انجام کار (حقیقت)

کامیابی کی راہیں

حصہ اول - (ستارۂ اطفال)
" دوم (ہلالِ اطفال)
" سوم (قمر اطفال)
" چہارم (بدر اطفال)

چاروں کتابیں مجالس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ اور احمدی بچوں اور بچیوں کے پر زور مطالبہ پر تیسری بار شائع کروائی گئی ہیں۔ یہ کتب نہایت آسان فہم انداز میں تیار کی گئی ہیں اور بنیادی اسلامی تعلیمات بچوں میں راسخ کرنے کے لئے بہت ہی مفید ہیں۔

بچوں کو یہ کتب خود خرید کر پورے ذوق و شوق سے پڑھنی چاہئیں اور اپنی دینی معلومات کو بڑھائیں۔ اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں۔

قیمت ستارۂ اطفال :- ۵۰/- پیسے
" ہلالِ اطفال :- ۱/- روپیہ
" قمر اطفال :- ۱/۵۰ "
" بدر اطفال :- ۲/- "

منیجر شعبہ اشاعت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Regd. No. L7128

Monthly TASHEEZUL AZHAN Rabwah
September, 1975

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شیزان

گھر بھر کی خوشی
اور صحت کا
ضامن ہے

شیزان
انٹرنیشنل لمیٹڈ
بند روڈ لاہور

Only title printed at the
Nusrat Art Press, Rabwah